روح القدس کیا ہے؟

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

مترجم :

فاروق انجم

ناشرین : پاسٹر جاوید جارج

اینڈ ٹائم میسیج بیلیورز میسٹری۔ پاکستان

پیغام .... روح القدس کیا ہے؟

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مقام .... جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے

دن .... 16 دسمبر 1959ء بوقت شام

مترجم .... فاروق انجم

روح القدس کیا ہے؟

1 جس قسم کی عبادات ہم عموماً یہاں کرتے ہیں آج کی عبادت اُن سے قدرے مختلف ہوگی۔ اکثر اوقات جب ہم یہاں جمع ہوتے ہیں تو بیماروں کی شفا یا دیگر جسمانی ضروریات کے لئے عبادت پر زور دیا جاتا ہے۔ لیکن آج رات سے ہم انسانی روح کی شفا کے لئے بیداری کی عبادت شروع کر رہے ہیں۔ البتہ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اتوار کے روز سنڈے سکول کی عبادت کے بعد ہم بیماروں کی شفا کے لئے دعا کریں گے اور باقاعدہ دعائیہ قطار بلائی جائے گی۔ مگر اِس ہفتہ کے دوران ہم اِن شبینہ عبادات میں روح کے لئے ہمیشہ کی زندگی کی باتوں پر زور دیں گے۔

2 ہم جانتے ہیں کہ جب کوئی شخص بدنی شفا پاتا ہے تو ہم سب کو خوشی ہوتی ہے، کیونکہ ہمیں اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا خدا یقیناً بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ لیکن اگر وہ شخص بہت عرصہ زندہ رہے تو وہ شاید پھر کبھی بیمار ہو جائے، اور ہوسکتا ہے کہ اُسے وہی بیماری ہو جائے جس سے اُس نے پہلے شفا پائی۔ اِس سے شفا بے معنی نہیں ہو جاتی۔ ڈاکٹر اگر کسی کو نمونیا کی دوا دیتا ہے اور جب وہ اُس کے صحت یاب ہو جانے کا اعلان کرتا ہے تو ممکن ہے کہ وہ شخص اس سے دو روز بعد نمونیا ہی سے مر جائے۔ نمونیا دوبارہ بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن جب کوئی روح شفا پا جاتی ہے تو اُس کے اندر ہمیشہ کی زندگی آ جاتی ہے۔

اور میرا ایمان ہے کہ ہم خداوند یسوع کی آمد کے بہت نزدیک ہیں اسلئے ہمارے لئے مناسب ہے کہ ہر ایک روح کو بادشاہی کی طرف لانے اور بادشاہی کو لوگوں کی طرف لانے کے لئے وہ کام کریں جو ہم سے ممکن ہے تاکہ ہماری روحیں شفا پائیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یسوع کا بدن سب سے زیادہ بیمار ہے، یعنی مسیح کا روحانی بدن جو زمین پر ہے سخت بیمار ہے۔

4 اب آج پہلی شام ہم آپ کو زیادہ دیر بٹھانے کا ارادہ نہیں رکھتے، اس لئے کہ آج ہمارے پاس

عزیز دوستوں کو بٹھانے کے لئے جگہ نہیں ہے۔ ہم نے یہاں اِسی مقام پر ایک زیادہ بڑا اگر جا گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے، یا جس جگہ کے لئے بھی خدا راہنمائی کرے گا، لیکن اب تک جو کچھ ہمارے علم میں ہے وہ یہی جگہ ہے۔

اب ہم بدھ سے لے کر اتوار تک عبادات کریں گے۔ لیکن اتوار سے لے کر کرسمس کی چھٹیوں کے لئے یہ بند ہو جائے گا مگر جہاں پر خدا ہمیں رکنے کے لئے کہہ دے گا وہی وقت ہمارے لئے ہو گا۔ ہم نہیں جانتے کہ نتائج کیا ہوں گے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ اِس مقدِس کے لوگ اور ہماری ہمشیرہ کلیسیائیں جن میں یوٹیکا کا ہولی نیس ٹیبرنیکل جس کے پاسبان بھائی گراہم سنیلنگ ہیں، اور نیو البانی میں بھائی جونی جیکسن پاسبان ہیں۔ اور ہائی وے کی طرف بھائی رَڈَل پاسبان ہیں۔ اور ہمارا مقصد اپنی اِن ہمشیرہ کلیسیاؤں کے لوگوں کو مسیح کے ساتھ بہتر رفاقت میں لانا ہے۔ اِس لئے میں نے آئندہ چند راتوں کے لئے مطالعہ کرنے اور لوگوں کو سکھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

6 آج رات میں ''روح القدس کیا ہے؟'' کے موضوع پر بولنا چاہتا ہوں۔ اور کل شام میں ''روح القدس کس لئے دیا جاتا ہے؟'' کے عنوان پر بولوں گا۔ جمعہ کے دن میں ''میں نے روح القدس کیسے پایا ،اور جب میں نے اِسے پایا تو مجھے کیونکر معلوم ہوا؟'' کے موضوع پر بولوں گا لیکن میں چاہتا ہوں کہ جمعہ کے پیغام کو ریکارڈ نہ کیا جائے۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ خداوند ہفتہ اور اتوار کے لئے ہماری کس طرح راہنمائی کرتا ہے۔ اتوار کی صبح کو شفائیہ عبادت اور شام کو بشارتی عبادت ہو گی۔

اب ہم چاہتے ہیں کہ سب لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ میں جانتا ہوں کہ عقبی کمرے میں ریکارڈنگ ہو رہی ہے اور ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ چونکہ اِس طرح کی بشارتی عبادات میں دیگر تنظیمی کلیسیاؤں کے لوگ بھی آئے ہوتے ہیں جن میں سے ہر ایک نے اپنے اعتقاد کے دائرے کے مطابق تعلیم پائی ہوتی ہے۔ اور یہ سب ٹھیک ہے۔ میں نے کبھی بھائیوں میں اختلاف ڈالنا پسند نہیں کیا۔ میں

باہر بشارتی عبادات میں کلام مقدس کی بشارتی سچائیوں پر ہی پیغام دیتا ہوں، یعنی جن پر مجھے دعوت دینے والے بھائی بھی ایمان رکھتے ہوں۔لیکن یہاں اپنے مقدِس میں مَیں اُن باتوں پر بولنا پسند کرتا ہوں جن پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔پس اگر کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہ آئے تو میں چاہوں گا کہ آپ پرچی یا خط کے ذریعے مجھے اپنا سوال پہنچادیں کہ ہم اِس طرح سے کیوں ایمان رکھتے ہیں۔مجھ سے جہاں تک ہوسکا بہتر سے بہتر طور پر اس کی وضاحت کرنے میں خوشی محسوس کروں گا۔

8 آپ جانتے ہیں کہ ہر کلیسیا کے لئے یہ اصول ہے کہ اگر کسی کی کوئی تعلیم ہی نہ ہو تو وہ کلیسیا ہی نہیں۔آپ کے پاس کوئی بات کوئی اصول ہونے چاہئیں جن پر آپ نے کھڑے ہونا ہے اور قائم رہنا ہے۔اور کسی شخص کے الحاق یا تنظیم سے ہٹ کر، اگر کوئی خدا کے روح سے پیدا ہوا ہے تو وہ میرا بھائی یا میری بہن ہے۔دیگر باتوں میں شاید ہم ایک دوسرے سے اتنا اختلاف رکھتے ہوں جتنا مشرق سے مغرب دور ہے، مگر ہم پھر بھی ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔اور میں اُس بھائی کی مسیح کے ساتھ زیادہ قریبی اور زیادہ بہتر چال کے لئے اُس کی مدد کے علاوہ اور کچھ نہ کروں گا، اور مجھے یقین ہے کہ ایک حقیقی مسیحی میرے لئے بھی ایسا ہی کریگا۔

9 میں نے کلیسیا سے بات کر لی ہے......ہم اِس مقدِس میں اِس لئے داخل نہیں ہوئے کہ محض ایک طویل عبادت کریں۔میں اِس میں داخل ہونا چاہتا ہوں، اور آپ سے میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اپنے پیچھے موجود ہر پُل کو جلا ڈالیں، اپنی ہر غلطی کو درست کرلیں، تاکہ ہم اپنے پورے دل اور زندگیوں کے ساتھ اِس میں داخل ہوں۔ہمیں ایک واحد مقصد لے کر یہاں آنا چاہئے اور وہ یہ کہ ہمیں اپنی روحوں کو خداوند کی آمد کے لئے تیار کرنا ہے، اِس کے علاوہ اَور کسی مقصد کے لئے نہیں۔جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ میں کسی لمحے شاید ایسی بات بیان کروں جو کسی دوسرے کے اعتقاد کے برعکس ہو، یعنی وہ اسے کسی اور طرح سے مانتا ہو، لیکن میں یہاں کسی مباحثے کے لئے نہیں آیا ہوں، بلکہ ہمیں خداوند کی آمد

کے لئے تیار ہونا ہے۔

10 میرا خیال ہے کہ یہ چھوٹا گروپ...... ہمارے پاس مختلف مقامات سے آئے ہوئے بھائی بیٹھے ہیں اور ہمیں اُن کی یہاں آمد سے مسرت ہوئی ہے۔ اور بلاشبہ سامعین میں بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جو باہر سے یعنی ہمارے اردگرد کے شہروں سے تشریف لائے ہیں۔ ہم آپ کے یہاں آنے پر خوشی محسوس کرتے اور آپ کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ آپ ہمارے ساتھ اتنی الفت رکھتے ہیں کہ اِن باتوں کو سننے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ میرے بھائیو اور بہنو، میری دعا ہے کہ آپ وہ قیمتی ترین خزانے اپنے ساتھ گھروں کو لے کر جائیں جو خدا آپ کے دلوں کے اندر اتارے۔

11 اور اِس کلیسیا کے متعلق میں یہ کہوں گا کہ میرے یقین کے مطابق یہ روئے زمین کے سب سے اچھے لوگوں میں سے ہیں جو اِس مقدِس سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ صرف یہی سب سے اچھے لوگ ہیں بلکہ میں نے کہا ہے کہ یہ روئے زمین کے سب سے اچھے لوگوں میں سے کچھ ہیں۔ لیکن جب جب میں دیگر مقامات پر عبادات سے واپس آتا ہوں تو میں اِس کلیسیا کے لئے زیادہ بھرپوری یا پاکیزگی، زیادہ گہرائی کی زندگی، خدا کے ساتھ زیادہ قربت کی زندگی کی بہت زیادہ ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ اور میں نے اُن کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میں اُنہیں یہ پیغامات پہنچاؤں گا۔ اور ہمیں خوشی ہے کہ آپ خدا کے کلام پر ہمارے ساتھ رفاقت کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں، ہم جس کے سکھانے اور وضاحت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اب پہلی تین شام ہم تبلیغی پیغام کی غرض سے کوئی عنوان نہیں لینگے بلکہ خدا کے کلام پر تعلیمی پیغام دینگے، کیونکہ میں کبھی کسی کو کام کرنے کے لئے نہیں کہونگا جسے میں خود نہ کروں۔ یہ ہفتہ میرے لئے مکمل کلوری بنا رہا ہے۔ میں مکمل تاریکی کے اتنے قریب تک پہنچا، جیسا کہ میں اِسے بیان کروں گا، کہ میں تقریباً اپنا آپ کھو بیٹھا۔ لیکن جہاں تک میرے علم میں ہے میں نے اپنی ہر مرضی اور ہر خیال کو خداوند کے

سپرد کیئے رکھا۔

13 ایک روز نصف شب کے کچھ دیر بعد میں اور میری اہلیہ بیدار ہو چکے تھے اور سامنے کے کمرے میں ایک چوکی پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے جب دو کھلی ہوئی بائبلیں ہمارے سامنے موجود تھیں، ہم نے دعا کرتے اور خداوند سے باتیں کرتے ہوئے نئے سرے سے اپنے آپ کو مکمل خدمت کے لئے خدا کے لئے مخصوص کیا کہ ہم اپنی ہر مرضی، ہر چیز، ہر منفی خیال کو خداوند یسوع کی خدمت کے لئے اُس کے سپرد کریں گے۔ اور مجھے بھروسا ہے کہ آپ کا رویہ بھی ایسا ہی ہوگا اور آپ نے بھی ایسے ہی کیا ہوگا۔ یوں آج رات ہم پاک بنیاد پر یہاں ایسے لوگوں کے بیچ اکٹھے ہو رہے ہیں جو دعا اور روزہ میں ٹھہرے خود کو خداوند کے قبضہ میں دیتے رہے ہیں اور خدا سے کچھ حاصل کرنے کے لئے تیار ہوتے رہے ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ جو بھوکا آئیگا وہ بھوکا واپس نہیں جائے گا بلکہ خدا اُسے جیون روٹی کھلائیگا۔

اب اِس سے پہلے کہ ہم اُس کی مقدّس کتاب میں سے تلاوت کریں، ہم چند لمحے دعا کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

15 خداوند، آج شام اِس جگہ پر پہلے بھی دعا ہو چکی ہے۔ تیرے فرزندوں نے صیون کے گیت گائے ہیں۔ اُن کے دل تیرے حضور اٹھ گئے اور ہم یہاں خود کو تیرے سپرد کرنے اور اپنی روح کی گہرائیوں سے تیری پرستش کرنے آئے ہیں۔ اور ہم تیرے الفاظ تیرے آگے دہرانا چاہتے ہیں جو تو نے پہاڑ پر اپنے شاگردوں کو سکھاتے ہوئے کہے تھے کہ ”مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے“۔ تو نے یہ وعدہ کیا تھا خداوند۔ ہم آج رات کھلے ہوئے دلوں کے ساتھ آئے ہیں، ہم بھوکے اور پیاسے آئے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ تو اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔

جب ہم بائبل میں سے پڑھنے کے لئے کھولنے کا قصد کریں تو روح القدس اِسے ہر دل کے اندر لے جائے۔ اور بخش دے کہ وہ بیج زرخیز ایمان میں گہری جگہ پر گرے جو کل کے ہر وعدہ کو پورا

کرنے کا سبب ٹھہرے۔ خداوند، ہماری سن، ہمیں پاک وصاف کر اور ہمیں پرکھ۔ پر خداوند، اگر ہم سے متعلق کوئی ناپاکی موجود ہو، کوئی ایسا گناہ جس کا اقرار نہ کیا گیا ہو، کوئی بھی چیز جو درست نہ ہو، اُسے ابھی ہم پر ظاہر کر دے، اور ہم فوراً اُسے درست کرنے چل پڑیں گے، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم خداوند یسوع کی آمد کے عکس میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اور اے پاک خدا، آج شام ہم تیرے انصاف کے عکس میں آئے ہیں اور اپنی زندگیوں کے لئے تجھ سے نئی مخصوصیت، اور تقدیس، اور روح القدس کی معموری کی التجا کرتے ہیں۔

جب بیداری کی آگ مدھم پڑتی جا رہی ہے تو ہمیں کلام کی لکڑیوں پر گرنے دے تا کہ ایک تازہ آگ بھڑک اٹھے جس سے ہمارے دل جوش سے بھر جائیں۔ ہماری التجا ہے کہ ہمیں اپنے بیش قیمت کلام اور اپنے خون اور فضل سے مقدس کر، اور تمام شکرگزاری اور تعریف تیرے لئے ہوگی۔ اوہ خداوند، ہمارے دلوں سے تمام تعصب نکال کر ہمیں پاک کر۔ ہمیں پاک دل، پاک ہاتھ، پاک ذہن عطا کر تا کہ ہم ہر رات خوشی مناتے ہوئے اور تیرے روح سے معمور ہو کر تیرے گھر میں آتے رہیں۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں اور اُسی کی خاطر مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

18 اب میں فوراً کلام کی تلاوت چاہتا ہوں۔ اب جب میں آپ کو اپنی بائبلیں لینے کے لئے کہتا ہوں تو اگر آپ کاغذ اور قلم بھی لینا چاہیں تو یہ بڑی اچھی بات ہوگی۔ اور جبکہ آپ اعمال 7 باب سے آغاز......اور اِس سوال کا جواب شروع کرتے ہیں کہ ’’روح القدس کیا ہے؟‘‘

اور کوئی چیز نہیں جو شیطان کو شکست دے سکے، روئے زمین پر آج تک کوئی چیز نہیں ہوئی جو خدا کے کلام کی طرح شیطان کو شکست دے سکتی ہو۔ یسوع نے اپنی بڑی جنگ میں اِسی کو استعمال کیا، اُس نے کہا ’’لکھا ہے......‘‘

20 چند روز پہلے کا ایک بیان آج صبح میں نے ریڈیو پر سنا جس میں تخلیق کے متعلق کچھ اِس طرح

بتانے کی کوشش کی گئی تھی کہ خاک، فاسفیٹ اور چند زمینی کیمیاوی مادوں کے باہم ملنے اور سورج کی حرارت سے زندگی کا جرثومہ پیدا ہوگیا جس سے زندگی کا آغاز ہوا۔کیسی مضحکہ خیز بات ہے، کیونکہ سورج کی حرارت تو زندگی کے کسی بھی جرثومے کو مارڈالیگی۔آپ کسی جرثومے کو دھوپ میں رکھ دیں، وہ فوراً مر جائیگا۔اِس طرح کی کوئی بات نہیں، لیکن فقط شیطان مجھے دق کرنے کی کوشش کررہا تھا۔اور آج صبح جب میں چھوٹی بیٹی ربیقہ کوسکول چھوڑنے کے بعد واپس آرہا تھا اور میں نے دوبارہ ریڈیو کا بٹن کھولا، اور مجھے خیال آیا کہ مجھے پھر وہی بات سنائی دیگی اسلئے میں نے ریڈیو فوراً بند کر دیا۔

میں گلی میں چلا جارہا تھا کہ شیطان نے مجھ سے کہا''کیا تم جانتے ہو کہ جس شخص کو تم یسوع کہتے ہو محض ایک انسان تھا، وہ اپنے زمانہ میں آج کے بلی گراہم یا اورل رابرٹس کی طرح تھا۔وہ بس ایک انسان تھا جسکے گرد چند لوگ اکٹھے ہوگئے اور کہنے لگے''یہ عظیم شخص ہے''۔اور کچھ وقت کے بعد وہ بہت بڑا بن گیا اور پھر اُن کا خدا ہوگیا۔اور اب جب سے وہ مرا ہے یہ بات ساری دنیا میں پھیل گئی ہے اور بس''۔

21 میں نے دل میں کہا''تو کتنا جھوٹا ہے''۔اور جب میں گراہم سٹریٹ کو پار کررہا تھا تو میں نے کہا ''اے شیطان، تو جو میرے شعور کے ساتھ مخاطب ہے، میں تجھ سے کچھ باتیں پوچھنا چاہونگا۔وہ کون تھا جس کے بارے میں اسرائیلی نبیوں نے کہا تھا کہ وہ آئیگا؟ ممسوح مسیحا کون تھا؟ اُن آدمیوں کے اندر کون سی چیز تھی جسکے باعث اُنہوں نے اُس آدمی کے آنے سے ہزاروں سال پہلے اُسے دیکھا اور اُس کی زندگی کو بیان کیا؟ وہ کون تھا جس نے اِس کے واقع ہونے سے پہلے حرف بہ حرف بیان کیا؟ اُنہوں نے بیان کیا کہ''وہ خطاکاروں میں شمار کیا گیا''اور جب وہ آیا تو ایسا ہی ہوا۔''وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا''اور وہ گھائل ہوا۔''اسکی قبر دولت مندوں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ تیسرے دن جی اٹھیگا''اور یسوع کے لئے ایسے ہی ہوا۔پھر اُس نے روح القدس کا وعدہ کیا اور مجھے یہ مل چکا ہے، پس

تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ اِس سے دُور ہو جا کیونکہ یہ کلام میں لکھا ہے اور کلام کا ہر لفظ سچا ہے''۔ پھر شیطان چلا گیا۔ اُسے بس کلام بتائیں اور وہ بھاگ جائے گا۔ وہ کلام کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا، اسلئے کہ یہ روح القدس کی تحریک سے لکھا گیا ہے۔ آج شام ہم اعمال کی کتاب کے 7 باب سے پڑھیں گے۔

پھر سردار کاہن نے کہا، کیا یہ باتیں اِسی طرح پر ہیں؟ اُس نے کہا اے بھائیو اور بزرگو، سنو۔ خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اُس وقت ظاہر ہوا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا۔ اور اُس سے کہا کہ تو اپنے ملک اور اپنے کنبے میں سے نکل کر اُس ملک میں چل جو میں تجھے دکھاؤنگا۔ اِس پر وہ کسدیوں کے ملک سے نکل کر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُسکو اِس ملک میں لا کر بسا دیا جس میں تم اب بستے ہو۔ اور اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کر دونگا حالانکہ اُس کے اولاد نہ تھی۔ اور خدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر ملک میں پردیسی ہوگی، وہ اُنکو غلامی میں رکھیں گے اور چار سو برس تک اُن سے بدسلوکی کریں گے۔ پھر خدا نے کہا کہ جس قوم کی وہ غلامی میں رہیں گے اُسکو میں سزا دوں گا اور اُس کے بعد وہ نکل کر اِسی جگہ میری عبادت کریں گے۔ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد باندھا اور اِسی حالت میں ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُسکا ختنہ کیا گیا اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے۔

22 اِس مقام پر ہم اپنا آج کا مضمون (جو میرے خیال میں بڑا غیر معمولی مضمون ہے) منتخب کرتے ہیں کہ ''روح القدس کیا ہے؟''

یہ کیا ہے؟ اور یہی سبب ہے کہ میں نے یہ مضامین اِس ترتیب سے لئے ہیں کیونکہ آپ جب تک یہ جان نہ لیں کہ روح القدس کیا ہے، آپ اسے حاصل نہیں کر سکتے۔ اور جب آپ یہ جان بھی لیں کہ یہ کیا ہے اُس وقت تک اِسے حاصل نہیں کر سکتے جب تک آپ یہ ایمان نہ لائیں کہ یہ آپ کو بخشا گیا ہے اور یہ

آپ کے لئے ہے۔اور پھر آپ یہ نہیں جان سکتے کہ آیا یہ آپ کو مل گیا ہے یا نہیں جب تک آپ کو یہ معلوم نہ ہو کہ اِسکے ملنے کے بعد کیا نتائج حاصل ہوتے ہیں۔پس جب آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کیا ہے، یہ کس کے لئے ہے،اور جب یہ آتا ہے تو کیا کام کرتا ہے تو اِسکے حاصل ہونے پر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کو کیا حاصل ہوا ہے۔سمجھے؟ اِس سے بات طے ہو جائیگی۔

23 جیسے آج میں بھائی جیفریز سے گفتگو کر رہا تھا اور اُس نے کہا ''میں آج رات کی عبادت میں آنا چاہتا ہوں لیکن میں کل رات کو آ سکونگا''۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ میٹنگ ہو رہی ہے کیونکہ ہم نے یہاں اس کا اعلان نہیں کیا تھا۔ بھائی لیو اور دیگر بھائیوں نے بیرونِ شہر کے کچھ دوستوں کو لکھا تھا۔ خیر، چونکہ ہمارے پاس جگہ نہیں ہے......

میں نے کہا''بھائی جیفریز، اگر آپ مجھے اپنے تیل کے کنوؤں میں سے کسی کو چلانے کے لئے بھیج دیں اور مجھے اس کے بارے میں کچھ علم نہ ہو تو میں شاید اسے ضائع کر دوں۔ ہوسکتا ہے کہ میں کوئی غلط چابی گھما دوں یا غلط موٹر چلا دوں۔ اِس کام کو کرنے سے پہلے مجھے علم حاصل کرنا ہوگا کہ اِسے کس طرح سے کرنا ہے''۔یہی اصول روح القدس حاصل کرنے کے لئے ہے۔آپ کو جاننا ہوگا کہ آپ کس لئے آئے ہیں، اِسے کیونکر حاصل کرنا ہے،اور یہ ہے کیا۔

25 پہلی بات یہ کہ روح القدس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ہم خواہ دس ہفتے لگا دیں تو بھی ہم اِس موضوع کے کنارے کو بھی پار نہ کرسکیں گے کہ''روح القدس کیا ہے''۔لیکن پہلی چیز جس کو میں چھونا چاہتا ہوں یہ ہے کہ ہر شام ایک خاکہ پیش کیا جائے اور پھر اگلی شام کو دیکھا جائے کہ کوئی سوالات ہیں یا نہیں۔

یہاں کتنے لوگ ہیں جنہوں نے ابھی روح القدس نہیں پایا، یعنی اُنہیں روح القدس کا بپتسمہ نہیں ملا، اپنے ہاتھ بلند کریں۔آپ کو علم ہے کہ یہ آپ کو نہیں ملا......اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو دیکھئے۔

اب میں اِس پر بات کرنا چاہتا ہوں کہ روح القدس ایک نشان ہے۔ہم محسوس کرتے ہیں کہ

تمام وعدے نشانی کے ساتھ دیئے جاتے ہیں۔ ابرہام وعدے کا باپ تھا، اِس لئے کہ خدا نے ابرہام اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لئے وعدہ کیا تھا۔ وعدہ ابرہام اور اُس کی نسل سے کیا گیا تھا۔ اور یہ نشان اُن لوگوں کے لئے ہے جو ایک عہد سے متعلق ہیں۔

27 اب، محض مسیحی ہونے اور روح القدس سے معمور مسیحی میں بہت بڑا فرق ہے۔ اب ہم اِس بات کو کلام میں سے حاصل کریں گے اور اِسے کلام کے ساتھ منطبق کر کے دیکھیں گے۔ پہلے مقام پر کوئی شخص مسیحی بنتا ہے، جو مسیحی ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ مسیحی روح القدس سے معمور نہ ہوا ہو تو ابھی وہ مسیحی بننے کے عمل سے گزر رہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے اِس پر ایمان رکھنے کا اقرار کیا ہے، وہ اِس پر کام کر رہا ہے لیکن ابھی تک خدا نے اُسے روح القدس نہیں دیا۔ ابھی وہ خدا کے ساتھ اُس مقام تک نہیں پہنچا جس کی خدا تصدیق کرے۔

28 چونکہ خدا نے ابرہام کو بلانے کے بعد اُس کے ساتھ ایک عہد باندھا، جو اَب ایک ایماندار کے بلائے جانے کی ایک تشبیہہ ہے۔ اُس نے ابرہام کو بلایا اور ابرہام اجنبی ملک اور اجنبی لوگوں کے درمیان بسنے کے لئے اپنے ملک سے نکل کھڑا ہوا۔ یہ اِس بات کی تشبیہہ ہے کہ جب خدا کسی آدمی کو بلاتا ہے کہ وہ اپنی خود غرضی ترک کر دے، اپنے گناہوں سے توبہ کر لے۔ پھر وہ اُس بھیڑ میں سے جس میں وہ پہلے ہوتا ہے نکل آتا ہے کہ ایک نئی بھیڑ اور نئے لوگوں کے بیچ میں رہ سکے۔ جب خدا نے دیکھ لیا کہ ابرہام خدا کے دیئے ہوئے وعدے کے ساتھ وفادار ہے (یہ کہ خدا اُسے ایک بیٹا دے گا اور ساری دنیا اُس بیٹے کے وسیلے برکت پائے گی) تو خدا نے اُسے ایک نشان دے کر اُس کے ایمان کی تصدیق کی، اور وہ نشان ختنہ تھا۔ اور ختنہ روح القدس کی تشبیہہ ہے۔

اِس باب کی عین اگلی آیات، جسے ہم نے ابھی تلاوت کیا ہے، اگر آپ اسے نوٹ کرنا چاہیں، ستفنس نے 51 ویں آیت میں کہا ''اے سرکشو، دلوں اور کانوں کے نامختونو، تم ہمیشہ روح القدس کی

مخالفت کرتے ہو، جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے ویسے ہی تم بھی کرتے ہو‘‘۔

30 ختنہ روح القدس کی تشبیہہ ہے۔خدا نے ابرہام کو ختنہ کا نشان دیا جب وہ خدا کو اُس کے وعدے کی بنا پر قبول کر چکا تھا اور ایک اجنبی ملک میں چلا آیا تھا۔سمجھے؟ یہ ایک نشان تھا۔اور اُس کی نسل کے تمام لڑکوں کو اپنے بدن پر یہ نشان لینا ضروری تھا کیونکہ یہ ایک پہچان تھی ۔ختنہ کا یہ نشان اُنہیں تمام دیگر لوگوں سے الگ کرنے کے لئے تھا۔یہی اصول خدا آج بھی استعمال کرتا ہے۔ یہ دل کے ختنہ کا نشان یعنی روح القدس ہے جو خدا کی کلیسیا کو تمام دیگر مذاہب ،فرقوں اور تنظیموں سے الگ کلیسیا بنا دیتا ہے۔ وہ تمام تنظیموں میں موجود ہیں لیکن پھر بھی الگ کیئے ہوئے لوگ ہیں۔

31 آپ مجھے دو منٹ کسی آدمی سے گفتگو کرنے دیں، میں آپ کو بتا دوں گا کہ اُس نے روح القدس پایا ہے یا نہیں۔آپ بھی ایسے کر سکتے ہیں۔ یہ علیٰحدگی پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک نشان ہے۔روح القدس ایک نشان ہے۔ پرانے عہدنامہ کے دَور میں اگر کوئی فرزند ختنہ سے انکار کرتا، جو کہ روح القدس کا پیشگی عکس تھا، اُسے لوگوں کے بیچ میں سے کاٹ دیا جاتا تھا۔اگر وہ ختنہ کرانے سے انکار کرتا تو وہ باقی جماعت کے ساتھ رفاقت نہیں رکھ سکتا تھا۔اب اِس نمونہ کو موجودہ دَور میں لائیں۔جو شخص روح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنے سے انکار کرے اُن کے ساتھ رفاقت نہیں رکھ سکتا جنہوں نے روح القدس پایا ہو۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔آپ کی کوئی فطرت ہونی چاہیئے۔

جیسے میری والدہ کہا کرتی تھیں ’’ہم طبع ، باہم سدا‘‘۔ یہ بڑی پرانی کہاوت ہے مگر بالکل سچ ہے۔ آپ کبوتروں اور کوّوں کو آپس میں جمع ہوتے نہیں دیکھیں گے۔اُن کی خوراک مختلف ہے، اُن کی عادات مختلف ہیں، اُن کی خواہشات مختلف ہیں۔یہی معاملہ دنیا کا اور ایک مسیحی کا ہے جب وہ روح القدس کا ختنہ حاصل کر لیتا ہے، جس کا مطلب کچھ گوشت اتار ڈالنا ہے۔

33 ختنہ صرف مرد کا ہو سکتا ہے۔لیکن جب ایک عورت مرد کے ساتھ بیاہی جاتی تو وہ اُس کے بدن

کا حصہ بن جاتی اور اُس کے ختنہ میں شریک ہو جاتی تھی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ تیمُتھیس کے خط میں بائبل کہتی ہے ''لیکن عورت اولاد ہونے سے نجات پائے گی بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہے''۔

آپ جانتے ہیں کہ جب فرشتے کے پیغام دینے پر اُس کے عقبی خیمہ میں سارہ ہنس پڑی جب فرشتہ نے کہا ''ابرہام، (حالانکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اجنبی کون ہے) تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''...... اُسے کیونکر معلوم ہوا کہ ابرہام کی بیوی بھی تھی؟

جیسا کہ یسوع نے کہا تھا ''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا'' یاد رکھئے کہ وہ نشان سدوم اور عموراہ کی مذہبی دنیا کو نہیں دیا گیا تھا بلکہ یہ برگزیدوں کے لئے تھا، بلائے ہوؤں کے لئے تھا۔ اور ابرہام بلایا ہوا شخص تھا۔ اور ''کلیسیا'' کے معنی ہیں ''بلائے ہوئے، الگ کئے ہوئے لوگ'' جیسے ابرہام نے خود کو الگ کیا تھا اور اُسکا ختنہ کیا گیا۔ اور جب سارہ فرشتے کے پیغام پر ہنس پڑی تو خدا نے اُسے موقع پر ہی ہلاک نہیں کیا تھا، اِس لئے کہ وہ ابرہام کو نقصان پہنچائے بغیر سارہ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا۔ وہ اُس کے وجود کا حصہ تھی۔ میاں بیوی دو نہیں رہتے بلکہ ایک ہوتے ہیں۔

36 اب روح القدس دل کا ختنہ کرتا ہے، اور یہ ایک نشان ہے جو دیا گیا ہے۔ ایک دن کسی نے کہا...... میں اُس کے الفاظ دہرانے جا رہا ہوں، لیکن لطیفہ کی غرض سے نہیں کیونکہ یہ سچ ہے، لیکن محسوس لطیفہ کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے میں اکثر کہا کرتا ہوں ''یہ مذاق کی جگہ نہیں ہے''۔ مغربی ساحلی علاقے میں ایک جرمن شخص تھا اور ہم بھی وہیں پر تھے۔ اُس نے روح القدس پا لیا اور بازار میں چلتے ہوئے وہ چند قدم چلتا اور اپنے ہاتھ اوپر اٹھا لیتا اور غیر زبانیں بولتا، وہ دوڑتا، اچھلتا اور بلند آواز سے چِلّاتا۔ وہ اپنے کام پر بھی اِسی طرح کرتا رہتا، اور اُس کے باس نے اُس سے کہا ''تم کہار ہے ہو؟'' (میں اُن مقامات کو پسند کرتا ہوں جہاں آپ رہے ہوں)۔ اُس نے کہا ''تم ضرور اُن نٹوں کے گروہ میں گئے ہو گے''۔

اُس نے کہا ’’کیا آپ کے خیال میں وہ نٹ ہیں؟‘‘

باس نے کہا ’’یقیناً وہ ہیں‘‘۔

اُس نے کہا ’’نٹوں کے لئے خداوند کی تعریف ہو‘‘۔ پھر اُس نے کہا ’’کیا آپ کو علم ہے کہ نٹ بڑا عظیم کردار ادا کرتے ہیں۔ گاڑی کی مثال دیکھ لیں۔ آپ اُس کے تمام نٹ اتار لیں تو آپکے پاس محض کباڑ کا ڈھیر رہ جائے گا‘‘۔ یہ تقریباً ٹھیک بات دکھائی دیتی ہے۔

38 جب روح القدس آپ پر نازل ہوتا ہے تو آپ پہلے سے مختلف ہو جاتے ہیں، حتیٰ کہ اِس دنیا کا ذہن آپ کی طرح نہیں ہوتا، وہ آپ کے خلاف ہوتے ہیں، وہ آپ کے ساتھ بالکل کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔ آپ کسی اور دنیا کے سپوت ہوتے ہیں اور دنیا کے لئے آپ اِس سے بھی زیادہ اجنبی ہوتے ہیں جتنے آپ افریقی جنگلوں کے دُور افتادہ مقامات پر چلے جانے پر ہو سکتے ہیں۔ جب روح القدس آتا ہے تو آپ پہلے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ ایک نشان ہے۔ یہ لوگوں درمیان ایک نشان ہے۔

اب آپ کہیں گے ’’بھائی برینہم، ختنہ کا نشان ابرہام اور اُس کی نسل کو دیا گیا تھا‘‘۔ جی ہاں، یہ بالکل درست ہے۔ اب ہم گلتیوں 3 باب 29 آیت پر چلیں گے اور دیکھیں گے کہ یہ بات ہم پر کس طرح صادق آتی ہے۔ گلتیوں 29:3 سے ہمیں پتہ چلے گا کہ اگر ہم غیر قوم ہیں، اور پیدائش کے اعتبار سے ہم غیر قوم ہیں، تو غیر قوم یعنی غیر یہودی کے لئے ختنہ کس طرح لاگو ہوتا ہے۔ میں 16 آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں۔

پس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے...... (ابرہام اور اُس کی نسل سے)...... وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے...... (کسی بھی طرح کا...... جیسے اگر کوئی کہے ’’میں بھی ابرہام کی نسلیں ہوں‘‘۔ نہیں۔ ایک نسل سے۔ ابرہام کی نسل، نسلیں نہیں)...... جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے۔

مسیح ابرہام کی نسل تھا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اب ہم 28 اور 29 آیت کو پڑھیں گے۔

نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی، نہ کوئی غلام نہ آزاد، نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو۔

ہم ابرہام کی نسل کیسے ہو سکتے ہیں؟ اگر ہم مسیح میں ہیں تو پھر ابرہام کی نسل ہیں۔ اور ابرہام کی نسل کیا تھی؟ جیسا کہ ہم رومیوں 4 باب اور کئی اور مقامات پر دیکھ سکتے ہیں۔ ابرہام کو ابھی وعدہ حاصل نہ ہوا تھا جبکہ اُس کا ختنہ ہو رہا تھا۔ یہ دکھانے کے لئے کہ ختنہ ایک تشبیہہ ہے، ختنہ سے پہلے اُسے وعدہ دیا گیا۔ اور یہ تشبیہہٗ اُس کے ایمان کی تصدیق تھی جو اُس نے ختنہ سے پیشتر رکھا۔

42 اب جبکہ ہم مسیح میں ہیں تو ہم ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں اور مسیح کے ساتھ وارث ٹھہرتے ہیں، خواہ ہم کوئی بھی ہوں، یہودی ہو یا غیر قوم۔ اور ابرہام کی نسل کے اندر ابرہام کا ایمان ہوتا ہے، یعنی جو خدا کو اُس کے وعدہ کے ساتھ قبول کرتا ہے۔ خواہ یہ بات کتنی مضحکہ خیز دکھائی دیتی ہو، خواہ آپ کی حرکات کتنی غیر معمولی ہوں، آپ کو یہ کتنا انوکھا بنا دے، آپ ہر بات سے بے پروا ہو کر خدا کو اُس کے کلام کے اعتبار سے لیں گے۔

ابرہام نے پچھتر برس اور سارہ نے پینسٹھ برس کی عمر میں خدا کو اُس کے کلام کے لحاظ سے قبول کیا اور اِس کے برعکس ہر بات کو یوں سمجھا جیسے وہ تھی ہی نہیں۔ آپ کے خیال میں اُس زمانہ کے ڈاکٹر کیا سمجھتے ہوں گے؟ آپ کے خیال میں اُس زمانہ کے لوگ کیا سوچتے ہوں گے جب اُنہوں نے پچھتر برس کے بوڑھے کو اِس بات پر خدا کی تعریف کرتے دیکھا ہو گا جو اپنی پینسٹھ سالہ بیوی سے بچے کی پیدائش کی توقع کر رہا تھا، حالانکہ اُس کی بیوی کی ماہواری بند ہوئے غالباً پچیس سال ہو گئے تھے؟ لیکن بات یہ ہے کہ ابرہام کا ایمان آپ کو مضحکہ خیز بنا دیتا ہے۔

44 اور جب آپ روح القدس سے ختنہ پاتے ہیں تب بھی یہی بات آپ پر واقع ہوتی ہے۔آپ ایسے کام کرتے ہیں جن کو کرنے کے لئے آپ نے سوچا نہیں تھا۔ یہ آپ کو خدا کے وعدہ پر اُسے قبول کرنے اور اُس پر ایمان رکھنے پر مائل کرتا ہے۔

روح القدس ایک وعدہ اور نشان ہونے کے علاوہ ایک مُہر بھی ہے ۔اگر آپ میرے ساتھ رومیوں کا خط کھولیں ...... میں چاہتا ہوں کہ پہلے آپ افسیوں 30:4 نکالیں اور ہم ایک منٹ اِسے پڑھ کر دیکھ لیں۔افسیوں 30:4 میں لکھا ہے......

اب آپ نے بہت سے لوگوں کو بہت سی چیزوں کو مُہر کہتے سنا ہو گا۔ جیسے ''اگر آپ گرجا گھر جائیں تو آپ کے اوپر کلیسیا کی مُہر ہو جائے گی''۔اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ کسی خاص دن یعنی سبت کو ماننا خدا کی مُہر ہے۔کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں ''اگر ہم فلاں تنظیم کی رکنیت لے لیں تو خدا کی بادشاہی میں ہم پر مُہر ہو جائے گی''۔لیکن بائبل کہتی ہے ''ہر آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے پر خدا کا کلام سچا ٹھہرے''۔

46 افسیوں 30:4 میں یوں لکھا ہے''اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مُہر ہوئی ہے''۔

اِس نکتہ پر اب مجھے ذرا سختی کے ساتھ بولنا ہو گا۔اب اعمال پر تکیے کا نظریہ رکھنے والے ذرا خاموش ہو کر بیٹھے رہیں۔ سمجھے؟ کیا آپ نے غور کیا کہ یہ مُہر کتنے عرصہ کے لئے ہے؟ نہ اگلی بیداری تک ، نہ آئندہ ہونے والی کسی ممکنہ خطا تک بلکہ ''تمہاری مخلصی کے دن تک'' کے لئے یہ مُہر کی جاتی ہے۔آپ کی مخلصی کے دن تک ، جب آپ خدا کے ساتھ رہنے کے لئے مخلصی پائیں گے،اُتنے عرصہ کے لئے روح القدس آپ کو مُہر بند کرتا ہے۔ بیداری سے بیداری تک نہیں بلکہ روح القدس آپ کو ابدیت سے ابدیت تک مُہر بند کرتا ہے۔روح القدس یہ چیز ہے۔ یہ خدا کی مُہر ہے کہ اُس کی نگاہ میں آپ نے فضل پایا ہے، وہ آپ سے محبت کرتا ہے، وہ آپ کا یقین کرتا ہے،اور اُس نے آپ کے اوپر اپنی

مُہر کر دی ہے۔مُہر کیا ہوتی ہے؟''مُہر'' کا مطلب ہے''مکمل شدہ کام''۔آمین۔خدا نے آپ کو نجات دی ہے، آپ کی تقدیس کی ہے، آپ کو پاک کیا ہے، آپ کی حمایت کی ہے اور آپکے اوپر مُہر کی ہے۔ اُس نے کام مکمل کر دیا ہے۔آپ مخلصی کے دن تک کے لئے اُس کی تیار کردہ چیز ہیں۔مُہر بند چیز مکمل شدہ چیز ہوتی ہے۔

روح القدس کیا ہے؟ یہ ایک نشان ہے۔ہم اِس پر کچھ عرصہ بعد ایک اور پیغام میں بات کریں گے کہ پولوس نے کس نشان کی بات کی ہے، یعنی غیر زبان ایمانداروں کے لئے نشان ہے یا غیر ایمانداروں کے لئے۔

48 لیکن آج کے پیغام میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ روح القدس ایک نشان ہے، روح القدس ایک مُہر ہے۔ یہ ایک نشانی ہے جو خدا اپنے چنے ہوئے فرزندوں کو دیتا ہے۔اِسے رد کرنا لوگوں کے بیچ سے کاٹا جانا ہے، اور اِسے قبول کرنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کی طرف سے ختم ہونا ہے، اور ایک ایسی تیار شدہ چیز بننا ہے جس پر خدا نے مُہرِ تصدیق ثبت کی ہو۔

میں ہیری واٹر بیری کے ساتھ ریلوے میں کام کرتا تھا۔ہم ڈبے میں سامان لادنے جایا کرتے تھے۔میرا بھائی ڈوک ڈبے کے لادے جانے میں مدد کرتا تھا۔جب کوئی ڈبہ لادا جاتا تو انسپکٹر اُس کا معائنہ کرتا، اگر وہ کوئی چیز ڈھیلی پاتا جو گر کر ٹوٹ سکتی تھی، یا کوئی ایسی چیز جو نقصان سے دوچار ہو سکتی تھی، تو وہ اُس پر مُہر نہیں کرتا تھا جب تک ڈبے کو مکمل طور پر لادا نہ جاتا اور پوری ترتیب نہ بن جاتی، تاکہ سفر کے ہچکولوں سے اندر رکھی ہوئی چیزوں کو کوئی گزند نہ پہنچ سکے۔

50 معاملہ دراصل یہی ہے۔ہم اتنے زیادہ مہر بند ہوتے نہیں، ہمارے اندر بہت سی چیزیں ڈھیلی رہ جاتی ہیں۔جب انسپکٹر آپ کی زندگی کا معائنہ کرنے کے لئے آتا ہے کہ کہیں کوئی ڈھیلی چیز تو موجود نہیں، آپ دعا کرنے میں تھوڑے سے ڈھیلے، مزاج کے معاملہ میں تھوڑے سے ڈھیلے، دوسروں کے بارے

میں گفتگو کرتے ہوئے زبان کے معاملہ میں ڈھیلے، وہ ایسے ڈبے پر کبھی مُہر نہیں کریگا۔ کچھ گندی عادات ، کچھ نجس باتیں، کچھ ذہن کی ناشائستگی، وہ ایسے ڈبے پر مُہر نہیں کر سکتا۔ لیکن جب انسپکٹر ہر ایک چیز کو اُس کی جگہ پر دیکھتا ہے تو اُس پر مُہر کر دیتا ہے۔ کوئی شخص اِس مُہر کو کھولنے کی جرأت نہیں کر سکتا جب تک یہ اپنی منزل پر نہ پہنچ جائے جس کے لئے اس پر مُہر کی گئی ہو۔ یہ بات ہے۔ ''میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ ،میرے نبیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہارے لئے بہتر ہے کہ تمہارے گلے میں بڑی چکی کا پاٹ لٹکایا جائے اور گہرے سمندر میں پھینک دیا جائے بجائے اِسکے کہ تم اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ٹھوکر کھلاؤ یا جنبش دلاؤ جن پر مُہر ہوئی ہے''۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ اِسکا کیا مطلب ہے؟

51 روح القدس یہ چیز ہے۔ یہ آپ کی یقین دہانی ہے، یہ آپ کی حفاظت ہے، یہ آپ کا گواہ ہے، یہ آپ کی مُہر ہے، یہ آپ کی نشانی ہے کہ آپ آسمان کے لئے مُہر بند ہیں۔ مجھے اِسکی پروا نہیں کہ ابلیس کیا کہتا ہے، میں آسمان کے لئے مُہر بند ہوں۔ کیوں؟ اُس نے مجھے مُہر بند کیا، اُس نے مجھے روح القدس دیا۔ اُس نے مجھے اپنی بادشاہی میں مُہر بند کیا، میں جلال کے لئے مُہر بند ہوں۔ خواہ آندھیاں چلیں، اور شیطان جو چاہے کر لے، خدا نے میری مخلصی کے دن تک کے لئے مجھ پر مہر کر دی ہے۔ آمین۔ روح القدس یہ چیز ہے۔ آپ کو اِسکی خواہش کرنی چاہیئے۔ میں اسکے بغیر نہیں چل سکتا۔ اِس پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھ گئے ہونگے کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں۔

52 آیئے تھوڑی دیر کے لئے یوحنا **14** باب پر بھی چلیں۔ مجھے کلام سے بہت محبت ہے، کلام سچائی ہے۔ اب، خدا کا روح یعنی روح القدس کیا ہے؟ یہ مسیح کا روح ہے جو آپکے اندر ہوتا ہے۔ اب کلام کا حوالہ تلاوت کرنے سے پہلے میں کچھ خلاصہ بیان کرنا چاہونگا۔ روح القدس کیا ہے؟ یہ ایک مُہر ہے۔ روح القدس کیا ہے؟ یہ ایک عہد ہے۔ روح القدس کیا ہے؟ یہ ایک نشان ہے۔ روح القدس کیا ہے؟ یہ یسوع مسیح کا روح ہے جو آپکے اندر رہتا ہے۔ سمجھے؟ یسوع نے کہا تھا ''تھوڑی ہی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے

پھر نہ دیکھے گی لیکن تم مجھے دیکھو گے کیونکہ میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر ہوں گا‘‘۔

54 خدا کا روح اُس کی کلیسیا کے اندر ہے، مگر کس لئے؟ خدا نے کس لئے اِس طرح کیا؟ یہ بات کل شام کے مضمون میں آئے گی، لیکن خدا نے یہ کس لئے کیا؟ روح القدس کس لئے آیا؟ وہ آپ کے اندر کس لئے آیا؟ وہ میرے اندر کس لئے آیا؟ یہ خدا کے کاموں کو جاری رکھنے کے لئے آیا۔

’’میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کو پسند آتا ہے۔ میں اپنی مرضی نہیں کرتا بلکہ اپنے باپ کی جس نے مجھے بھیجا۔ اور میرا باپ جس نے مجھے بھیجا میرے ساتھ ہے۔ اور جیسے باپ نے مجھے بھیجا اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں‘‘۔ باپ نے اُسے بھیجا اور اُس کے اندر ہو کر گیا۔ باپ جس نے یسوع کو بھیجا اُس کے اندر آیا اور اُس کے ذریعے کام کیا۔ یسوع جو آپ کو بھیجتا ہے آپ کے ساتھ اور آپکے اندر ہو کر جاتا ہے۔ اور اگر اُس روح نے یسوع مسیح کے اندر رہتے ہوئے اُس سے وہ کام کرائے جو اُس نے کیئے، تو اِس سے آپ کو کچھ عام اندازہ ہو جاتا ہے کہ جب وہ آپ کے اندر ہو گا تو کیسے کام کریگا، اِس لئے کہ وہ زندگی تبدیل نہیں ہوسکتی۔ یہ بہت سے جسموں کے اندر جائے گا لیکن یہ اپنی فطرت تبدیل نہیں کرسکتا، اِس لئے کہ یہ خدا ہے۔

56 آیئے اب یوحنا 14 باب میں سے 10 ویں آیت سے شروع کر کے تھوڑا سا حصہ پڑھتے ہیں:

کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ (ذرا اِس پر غور کریں)۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں، نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

کیا آپ سمجھ نہیں رہے؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ اُس نے یہاں کس طرح بیان کیا؟ اب غور سے

دیکھئے کہ یہ کس طرح ظاہر ہوتا ہے۔ میں تھوڑا اور آگے پڑھوں گا۔ اب ہم 20 ویں آیت تک پڑھنے جا رہے ہیں۔

اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے اور میں باپ سے درخواست کروں گا......(اب غور کریں)......تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے، لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔

54 تب یہ روح کیا ہے؟ روح القدس کیا ہے؟ یہ مسیح کا روح ہے جو آپ کے اندر ہے، یہ مددگار ہے، یہ روح القدس ہے۔ اور جب وہ مددگار آئے گا تو وہی کام کرے گا جو اُس نے مجھ میں رہ کر کئے۔ میں باپ سے درخواست کروں گا اور وہ تمہیں یہ مددگار بخشے گا۔ تم اُس مددگار کو جانتے ہو لیکن دنیا اُسے نہیں جانتی (اور نہ کبھی جانے گی)، لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ اب تو وہ تمہارے ساتھ ہے (یعنی یسوع جو بول رہا ہے)، اور پھر تمہارے اندر ہوگا''۔ پس یہ ہے آپ کا مقام، یہ ہے مددگار۔

میں تمہیں بے سہارا نہ چھوڑوں گا، میں تمہارے پاس آؤں گا (میں نہ چھوڑوں گا......یعنی مددگار مسیح ہے۔ یعنی روح القدس یہ چیز ہے۔ یہ مسیح ہے)۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے، چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔

ہم آگے بڑھنا جاری رکھ سکتے ہیں لیکن آپ یہ جان لیں......روح القدس کیا ہے؟ وہ ایک مُہر ہے، وہ نشان ہے، وہ مددگار ہے۔ دیکھئے کہ وہ کیا کچھ ہے۔ ابرہام کی نسل اِسے میراث میں پاتی ہے۔

59 آیئے اب یہ بھی دیکھیں کہ مددگار اور کیا کچھ ہے۔ اب ہم یوحنا 7:16 کو دیکھیں گے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ آیا وہ وکالت کرنے والا بھی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وکیل کیا ہوتا ہے؟ وہ وکالت کرتا

ہے۔ہم جانتے ہیں کہ ہمارا بھی ایک وکالت کرنے والا ہے۔آیئے اب ذرا یوحنا کی انجیل میں سے 16:7 کو پڑھیں:

لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔اور وہ آ کر دنیا کو گناہ ،اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائے گا۔گناہ کے بارے میں اِس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔راستبازی کے بارے میں اِس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔عدالت کے بارے میں اِس لئے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔

60 وکیل کا ذکر 1-یوحنا 12:2 میں ملتا ہے۔آیئے تھوڑی دیر کے لئے 1-یوحنا 12:2 کو پڑھتے ہیں۔میں معافی چاہتا ہوں، یہ 1-یوحنا 1:2 ہے۔میں نے 1-یوحنا 12:2 لکھ رکھا ہے۔

اے میرے بچو! میں یہ باتیں تمہیں اِس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو۔اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک وکالت کرنے والا موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز۔(وکالت کرنے والا کون ہے؟ یسوع مسیح راستباز) اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، نہ صرف ہمارے ہی گناہ کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔

روح القدس کیا ہے؟ یہ وکالت کرنے والا ہے۔وکالت کرنے والا کیا ہوتا ہے؟ وہ کیا کرتا ہے؟ ہماری شفاعت کرتا ہے۔اُس کے پاس رحم ہے، وہ ہماری جگہ پر کھڑا ہوتا ہے۔یہ وہ کام کرتا ہے جو ہم نہیں کر سکتے۔یہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔یہ ہماری راستبازی ہے۔یہ ہماری شفا ہے۔یہ ہماری زندگی ہے۔یہ ہماری قیامت ہے، یہ وہ سب کچھ ہے جو خدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔وہ وکالت کرنے والا ہے۔

62 ہم اِس کی تفصیلات میں جا کر دیکھ سکتے ہیں کہ یہ ہماری جہالت کے وقت ہماری شفاعت کرتا

ہے۔روح القدس پالینے کے بعد بھی ہم بعض اوقات لاعلمی میں کسی خطا کے مرتکب ہوجاتے ہیں۔تب روح القدس ہماری وکالت کے لئے موجود ہوتا ہے۔وہ ہماری وکالت کرنے والا ہے۔وہ وہاں کھڑا ہوتا ہے،وہ ہمارا مختار ہے۔وہ وہاں کھڑا ہوتا اور ہمارے لئے التجا کرتا ہے۔ہم خود اپنے لئے التجا نہیں کرتے بلکہ روح القدس جو ہمارے اندر ہوتا ہے ہمارے لئے التجا کرتا ہے۔روح القدس بعض اوقات ایسے الفاظ بول رہا ہوتا ہے جو ہم سمجھ نہیں سکتے،اور وہ ہماری شفاعت کررہا ہوتا ہے۔روح القدس یہ چیز ہے۔

جب میں کسی طرف چلتا ہوں تو ایک چھوٹے بچے کی طرح چلتا ہوں،آپ بھی چھوٹے بچے کی طرح چلتے ہیں۔ہم تاریکی کی دنیا میں چل رہے ہیں جو دشمنوں سے،گناہ سے،پھندوں سے،اور ہر مخالف چیز سے بھری پڑی ہے۔آپ کہتے ہیں''اوہ،میں مسیحی زندگی گزارنے سے خائف ہوں۔میں یہ کرنے سے خائف ہوں۔میں یہ کرنے سے خائف ہوں''۔خوفزدہ نہ ہوں۔ہمارا وکالت کرنے والا موجود ہے۔آمین۔وہ ہمارے ساتھ کھڑا ہوتا ہے،وہ ہمارے اندر رہتا ہے اور ہماری شفاعت کرتا ہے۔روح القدس لگاتار ہر وقت ہماری وکالت کرتا رہتا ہے۔

روح القدس ہمارا شفیع،(ہمیں خدا کا کتنا زیادہ شکر ادا کرنا چاہئے)،ایک مُہر،ایک نشان،زندگی کا روح،آسمان کا خدا،تسلی دینے والا،زندگی اور وکیل ہے۔وہ کیا ہے؟اوہ میرے خدا۔ہم اِس پر گھنٹوں بول سکتے ہیں۔اب ہم تھوڑی دیر کے لئے تبدیلی کرنے جارہے ہیں۔

65 اب ہم کچھ عرض کرنے جارہے ہیں...... آخری دنوں کے لئے ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا......آج شام ہم نے اب تک اِس وکیل،مُہر،وعدے،اور ہر بات جو ہم نے بیان کی ہے،اِس سے دس ہزار گنا زیادہ کچھ کا وعدہ آخری دنوں کے لئے کیا گیا تھا۔پرانے عہدنامہ میں یہ اُن کے پاس نہیں تھا۔محض ایک نشانی اور علامت کے طور پر ان کے بدن پر ایک مُہر ہوتی تھی،اِس ایمان کے ساتھ کہ یہ آرہا تھا۔وہ شریعت کے عکس کے ساتھ چلتے رہے،اور اِسی کے مطابق اُن کے بدن کا ختنہ کیا جاتا تھا۔

اب ہم شریعت کے عکس کے ساتھ نہیں چلتے، ہم مُردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کے ساتھ چلتے ہیں۔ہم روح کی قوت کے ساتھ چلتے ہیں جو ہماری صحیح مُہر، ہمارا صحیح وکالت کرنے والا، صحیح مددگار، صحیح نشان کہ ہم اوپر سے پیدا ہو چکے ہیں اور انوکھے، عجیب، مضحکہ خیز حرکات کرنے والے، خدا کو اُس کے کلام کے مطابق لینے والے لوگ ہیں جنہیں ہر بُرا نام دیا جاتا ہے۔خدا کا کلام درست ہے۔روح القدس یہ چیز ہے۔

67 کیا آپ اِسے چاہتے ہیں؟ کیا آپ اسے لینا پسند کریں گے؟ آیئے دیکھیں کہ آیا اِس کا وعدہ کیا گیا تھا۔اب ہم پیچھے یسعیاہ کی کتاب میں چلیں گے۔آیئے یسعیاہ کی کتاب کے 28 باب پر چلیں اور آٹھویں آیت میں دیکھیں کہ یسعیاہ نے اِس کے آنے سے 712 سال پہلے کیا کہا تھا۔ہم اِس سے پیچھے جا کر اور تلاش کر کے اِس پر بہت کچھ بیان کر سکتے ہیں لیکن ہم بس یہیں سے شروع کر کے دیکھیں گے کہ آیا کلیسیا کے لئے اِس کا وعدہ کیا گیا تھا۔

اِس کے آنے کی توقع کس دَور کے لئے تھی۔آخری دنوں میں جب بدکرداری بہت ہوگی۔اب یاد رکھئے کہ یہاں دن کے لئے جمع کا لفظ ہے، یعنی آخری دو دن، یا دوسرے لفظوں میں دو ہزار سال ہیں۔اب آٹھویں آیت:

تمام میزیں غلاظت سے بھری ہیں کوئی جگہ پاک نہیں۔

آج یہ چیز تلاش کر کے دیکھئے۔نظریں دوڑا کر ارد گرد دیکھیں کہ ہم اِسی دن میں ہیں۔تمام میزیں......وہ خداوند کی عشاء لینے جاتے ہیں اور مادی طرز کی پہلی چیز، ہلکی روٹی کا ٹکڑا، یا ایک پھیکا بسکٹ سا لے کر توڑتے ہیں اور اس سے پاک عشا لیتے ہیں، جبکہ یہ روح القدس کے ہاتھوں اور بے خمیری روٹی کے ساتھ ہونی چاہئے تھی۔مسیح گندا اور نجس نہیں ہے، اور یہ چیز اُس کی نمائندگی کرتی ہے۔ایک اور بات بھی ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو عشاء دیتے ہیں جو شراب پیتے، جھوٹ بولتے، چوری کرتے، تمباکو پیتے، تمباکو

چباتے ہیں، بس وہ کلیسیا میں شامل ہونے چاہئیں۔ اگر کوئی شخص خداوند کے بدن کو پہچانے بغیر ہمارے ساتھ شامل ہو کر پاک عشاء لیتا ہے تو اپنے لئے لعنت کھا اور پی رہا ہوتا ہے۔ اگر وہ درست زندگی نہیں گزارتا تو اِس سے دُور رہے۔ اور اگر آپ یہ نہیں لیتے تو اِس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا اپنا ضمیر مجرم ہے۔ ''جو میرا گوشت نہیں کھاتا وہ میرے ساتھ شریک نہیں'' یسوع نے کہا تھا۔

71 لیکن خداوند کی تمام میزیں غلاظت سے بھری ہیں۔ کوئی پاک جگہ موجود نہیں ہے۔ غور سے سنئے، یہ آج کے دَور کی تصویر دکھائی دیتی ہے۔

وہ کس کو دانش سکھائے گا؟ کس کو وعظ کر کے سمجھائے گا؟......

دانش کون سیکھے گا؟ وہ کس کو تعلیم سکھائے گا؟

''خدا کی برکت ہو، میں پریسبٹیرین ہوں''۔

''میں میتھوڈسٹ ہوں''۔

''میں پنتی کاسٹل ہوں''۔

''میں ناضرین ہوں''۔

''میں پلگرم ہولی نیس ہوں''۔ اِس کا خدا کے نزدیک کچھ مطلب نہیں ہے، یہ محض دوسری میز کا نام ہے۔

72 ''میں کس کو تعلیم سکھاؤں گا؟'' کس قسم کی تعلیم؟ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، یا پنتی کاسٹل؟ بائبل کی تعلیم۔ ''میں کس کو تعلیم سکھاؤں گا؟''

جب روح القدس آپ کو حاصل ہو گا تو آپ یہ کیسے جان پائیں گے؟ یہ بات ہم جمعہ کی شام کو سیکھیں گے۔ سمجھے؟ ''میں کس کو تعلیم سکھاؤں گا؟'' اب غور سے دیکھئے گا۔

......کیا اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے؟...... چھوٹا بچہ کہے گا ''میں گرجا گھر جاتا ہوں۔ میری والدہ اِس کلیسیا سے تعلق رکھتی ہیں''۔ پیارے بھائی، میں اِس کے خلاف

کچھ نہیں کہہ رہا۔ (اور مجھے احساس ہے کہ یہ گفتگو ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہی ہے)۔ٹھیک ہے، آپ ماما کی کلیسیا سے متعلق ہیں۔لیکن غور سے سنیئے۔ ماما ایک اَور زمانہ کی روشنی میں چل رہی تھیں جبکہ آپ اَور زمانہ کی روشنی میں چل رہے ہیں۔

لوتھر اور روشنی میں چل رہا تھا۔ ویسلی اَور روشنی میں چل رہا تھا۔ ویسلی کی روشنی اَور تھی، پنتی کاسٹل ایک اَور روشنی میں چل رہے تھے۔لیکن آج ہم اُس سے زیادہ بلندی کے مقام پر چل رہے ہیں۔ اور اگر کوئی اور پشت باقی ہے تو یہ ہم سے آگے اور چلے گی۔

76 ابتدائی دنوں میں جب بنیاد چوڑی تھی، بہت چوڑی، لوتھر نے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی منادی کی۔ یہ لوگوں کو محض کیتھولک نظام سے نکال کر پروٹسٹنٹ نظام میں، کلام پر رفاقت کی طرف لانے کے لئے تھا۔ایمان سے راستباز ٹھہرایا جانا بہت وسیع دائرہ تھا، وہ اس سے کبھی دُور نہ ہٹے۔ پھر ایک اَور بیداری آئی جو جان ویسلی کی بیداری کہلائی۔ اِس نے اُنہیں ہلا دیا اور انہیں تقدیس تک لائی، یعنی ایک اچھی، مقدّس اور پاک زندگی گزارنا، اور خدا کے کلام سے پاکیزگی حاصل کرنا جس سے دل کے اندر خوشی آتی ہے۔اِس سے کافی ساری لوتھرن تعلیم ہل گئی۔

78 اِس کے بعد پنتی کوست کا پیغام روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ آ گیا اور روح القدس حاصل کرنے سے اِس کی چوڑائی کو مزید کم کر دیا۔ یہ سچ ہے۔اب اِس کو بھی جنبش دینے کا موقع آ گیا ہے۔ نعمتیں، اور بحالی، اور خدا کا روح نشانوں اور عجائبات کی پوری معموری کے ساتھ کلیسیا کے اندر آ گیا ہے اور پنتی کاسٹلوں کو بھی ہلا دیا ہے۔ یہ کیا ہے؟ ہم خداوند یسوع کی آمد کے انتہائی قریب ہیں، یہاں تک کہ وہی روح جو اُس میں تھا اب کلیسیا میں کام کر رہا ہے، اور وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے کئے جب وہ خود زمین پر موجود تھا۔ یہ بات رسولوں کے دَور کے بعد سے لے کر اب سے پہلے تک کبھی نہیں ہوئی تھی۔ کیوں؟ سمجھے؟ اِس کی چوڑائی پہلے زیادہ تھی، پھر یہ مسلسل سکڑتی چلی گئی۔ یہ کیا ہے؟ جیسے آپ کا ہاتھ

جب اپنے سایہ کی طرف آتا ہے تو یہ ہر نقطے پر سایہ ہی ہوتا ہے۔ یہ کیا چیز ہے؟ یہ عکس ہے۔ لوتھر کیا تھا، مسیح کا ایک عکس تھا۔ ویسلی کیا تھا؟ مسیح کا عکس تھا۔ غور سے سمجھئے۔ بلی سنڈے کا زمانہ ختم ہو گیا۔ ایک دَور میں بزرگ ڈاکٹر وِٹنی نے عین اِس پلپٹ پر بھی سکھایا ہے، وہ پرانے نظریات والوں میں سے آخری تھا، میرا خیال ہے کہ وہ نوے سال کی عمر میں فوت ہو گیا۔ بلی سنڈے اپنے دَور کی برائے نام کلیسیاؤں میں بیداری لانے والا شخص تھا۔ اُس نے کسی پر مکے تانے نہ کسی پر کھڑا ہو کر برسا کہ ''اے سب میتھوڈسٹو، منادو اور دیگر لوگو، برادے کی لکیر کو مٹا دو۔ اے بپٹسٹو، برادے کی لکیر کو مٹا دو۔ اے پریسبٹیرین لوگو......'' اُس نے کسی پر انگلی نہیں اٹھائی۔ وہ اپنے دَور کا بلی گراہم تھا۔

80 غور کیجئے کہ جب برائے نام کلیسیا میں بیداری آ رہی تھی تو کیا بات واقع ہوئی؟ فل گاسپل کلیسیا میں بھی بیداری آ گئی تھی۔ تب باسورتھ برادرز، سمتھ وگلزورتھ، ڈاکٹر پرائس، ایمی مکفرسن اور دیگر کئی اشخاص منظر پر آئے۔ لیکن دیکھئے، سمتھ وگلزورتھ ایک شب فوت ہو گیا، اُس سے اگلی صبح ڈاکٹر پرائس بھی رحلت کر گیا، چوبیس گھنٹوں کے اندر میں خدمت کے میدان میں تھا۔ اب میرا وقت بھی قریب ہے۔

اِس پر غور کیجئے۔ اب آپ بلی گراہم کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں سنتے، اِسی طرح اورل رابرٹس کے بارے میں بھی آپ زیادہ نہیں سنتے۔ میری عبادات بھی مدھم پڑنے لگی ہیں۔ یہ کیا معاملہ ہے؟ ہم آخری وقت میں ہیں، یہ اور زمانہ ہے۔

بلی سنڈے اور دیگر اشخاص کس طرح وارد ہوئے؟ وہ موڈی کی عظیم بیداری کے عین بعد نمودار ہوئے۔ موڈی کب آیا تھا وہ ناقس کی بیداری کے بعد آیا۔ ناقس کب آیا تھا؟ فِنّے کی بیداری کے بعد۔ فِنّے کیلون کے بعد، کیلون ویسلی کے بعد، اور ویسلی لوتھر کے بعد، وہ اِن ادوار میں ترتیب وار آتے گئے۔ جونہی ایک بیداری گزر جاتی ہے، خدا کسی اور کو کھڑا کر دیتا ہے اور مزید روشنی پھیلاتا ہے اور اِس تحریک کو جاری رکھتا ہے۔

83 اب ہم اِس دَور کے آخر میں ہیں۔ ہر شخص نے اپنی منزل کے آخر میں مسیح کی آمد کو تلاش کیا ہے۔لیکن اُنہیں بہت کچھ دیکھنے کی امید کرنا تھی، جیسے یہودیوں کی واپسی، آسمان پر اڑن طشتریاں، اور یہ سب چیزیں جو آج ہم دیکھ رہے ہیں۔لیکن ہم آخری وقت میں ہیں۔اب ہم یہاں پہنچ چکے ہیں۔

وہ جانتے تھے کہ کلیسیا کو وہ قدرت حاصل ہوگی جو اُس کے اندر عین مسیح کے کام سرانجام دے گی ، کیونکہ ایک سایہ گہرے سے گہرا ہوتا چلا جاتا ہے اور عکس کو زیادہ واضح کرتا جاتا ہے۔اگر آپ ایک درخت کے سایہ کو لیں تو سایہ سے بہت دُور آپ کو اس کا عکس بہت کم نمایاں نظر آئے گا۔کچھ دیر بعد سایہ درخت کے قریب اور پھر مزید قریب ہو جائے گا، اور آخر کار سایہ عین درخت بن جائے گا۔

85 خدا کے روح نے لوتھر کے وسیلے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے ، ویسلی کے وسیلے تقدیس، پنتی کاسٹلوں کے وسیلے روح القدس کے بپتسمہ کے تحت کام کیا ہے، اور اب آخری دَور میں یہ وہی کام کر رہا ہے جو اِس نے اُس وقت کئے تھے جب یہ مسیح کے اندر تھا۔ یہ سب کیا ہے؟ کلیسیا اور مسیح ایک ہو گئے ہیں۔اور جب اِن کی آخری کڑی بھی مل جائیگی تو یہ بلند آواز سے پکارتی ہوئی آسمان پر پرواز کر جائے گی۔ویسلی ،لوتھر اور دیگر تمام اشخاص اُٹھ کھڑے ہوں گے۔جو اوّل ہیں وہ آخر اور جو آخر ہیں وہ اوّل ہو جائیں گے اور جو سو رہے ہیں وہ جی اُٹھیں گے۔

ہم آخری وقت میں ہیں۔غور سے سنئے۔روح القدس یوں کام کرتا ہے کہ:

روح القدس راستبازی کے وسیلے، یہ ہلکا سا سایہ ہے

روح القدس تقدیس کے وسیلے، یہ کچھ زیادہ گہرا سایہ ہے۔

روح القدس اپنے بپتسمہ کے وسیلے، یہ بہت گہرا سایہ ہے

اب روح القدس یہاں شخصی طور پر آ چکا ہے اور وہی نشان اور عجیب کام دکھا رہا ہے جو وہ ابتدا میں دکھاتا تھا۔خداوند کی تمجید ہو۔لوگ اب مجھے مذہبی دیوانہ کہیں گے، اور غالباً اب سے آپ بھی کہنا شروع کر

دیں گے۔

87 غور سے سنئے، میرے بھائی غور سے سنئے۔

تمام میزیں قے اور غلاظت سے بھری ہیں، کوئی جگہ پاک نہیں۔ وہ کس کو معرفت سکھائے گا؟ وہ کس کو تعلیم دے گا؟ کیا اُنکو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔

چھوٹے بچے نہیں، یعنی پریسبٹیرین بچے، میتھوڈسٹ بچے، پنتی کاسٹل بچے، لوتھرن بچے، ناظرین بچے نہیں، خدا کسی ایسے شخص کو چاہتا ہے جو چھاتیوں سے الگ ہونے اور کوئی ٹھوس غذا لینے کے لئے رضامند ہو۔ یہ بات ہے۔

کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم ہے، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہے، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ کیونکہ میں بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے کلام کروں گا۔ جن کو اُس نے کہا یہ آرام ہے، تم تھکے ماندوں کو تسلی دو اور یہ تازگی ہے لیکن وہ شنوانہ ہوئے (روح القدس کے)۔

کیا پنتی کوست کے دن یہ سب اِسی طرح نہیں ہوا تھا۔ جو اس سے 712 سال پیشتر کہا گیا تھا۔ اور پنتی کوست کے دن یہ بعین اُسی طرح پورا ہوا۔

89 کسی شخص نے سبت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہا...... میں کسی کی کلیسیا یا مذہب کی تردید کرنے یا اُس پر روشنی ڈالنے نہیں جا رہا، لیکن اُس نے کہا ''خدا کا سبت آرام کا دن تھا''۔ آرام کا دن یہ ہے۔ ''یہ آرام ہے'' خدا نے کہا ''کہ تم تھکے ماندوں کو تسلی دو''۔ یہ چیز ہے۔ آمین۔ یہ حکم پر حکم اور قانون پر قانون ہو گا۔ یہ آرام ہے۔ روح القدس کیا ہے؟ آرام ہے۔

''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ اور میں تم کو آرام دوں گا''۔

روح القدس کیا ہے؟ وہ جو آپکے اندر آتا ہے، جو آپ کو اطمینان بخشتا ہے، وہ آپ کا نشان اور تسلی دینے والا ہے جس کے باعث آپ مطمئن، بحالتِ آرام اور مہر بند ہیں۔ آپ کیسے ہیں؟ یہ ایک نشان ہے۔

دنیا کو معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ کے ساتھ کچھ واقع ہوا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ مددگار رہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک مُہر ہے۔ آپ آرام پاتے ہیں۔ یہ آپ کی وکالت کرنے والا ہے۔ اگر آپکے ساتھ کچھ ہو جائے تو کوئی موجود ہوتا ہے جو فوراً آپ کی وکالت کرتا ہے، آپ کی شفاعت کرتا ہے۔ یہ خدا کا روح کلیسیا کے اندر ہے، جس کے بارے میں ٹھیک ٹھیک نبوّت کی گئی تھی کہ جب آ ئیگا تو یہ کیا ہوگا، یہ ابدی آرام ہوگا۔

92 خدا نے دنیا کو بنایا (عبرانیوں 4 باب) اور اِسے بنانے کے بعد ساتویں دن آرام کیا۔ یہ سچ ہے۔ آٹھواں دن گھوم کر پھر پہلا...... اُس نے یہ یہودیوں کو وقت کی ایک خاص مدت کے لئے ایک عہد کے لئے دیا تھا۔ یہ درست ہے۔ وہ ساتویں دن آرام کرتے تھےلیکن ہفتہ کے پہلے دن وہ پھر سے شروع ہو جاتے اور نئے ہفتہ کا آغاز کرتے تھے۔ یہ وہ آرام نہیں تھا جس کی بات خدا نے کی تھی۔ جب خدا نے دنیا کو چھے دن میں بنایا تو اُس کے بعد اُس نے آرام کیا۔ یہ سچ ہے۔ یہ بات طے ہے۔ اُس نے آٹھویں دن واپس آ کر دوبارہ کوئی کام شروع نہیں کیا۔ یہ محض ایک عکس تھا۔

یہ ایک تشبیہ تھی جیسے سورج کی جگہ چاند ہے۔ جب سورج نکل آتا ہے تو ہمیں چاند کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ اب اِس پر غور کیجئے۔ (مکاشفہ 12 باب میں اُس عورت کے پاؤں کے نیچے چاند اور سر کے اوپر سورج تھا۔ ہم پوری بائبل میں سے تلاش کر کے آپ کو یہ دکھا سکتے ہیں۔ سمجھے؟)

94 مگر یہ کیا ہے؟ جب بائبل عبرانیوں 4 باب میں کہہ رہی ہے کہ اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کر دیا ہوتا تو پھر وہ کسی اور آرام کے دن کا ذکر نہ کرتا، اُس نے کون سے آرام کے دن کا ذکر کیا؟

> اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ
> میں تم کو آرام دوں گا (متی 11 باب 28 آیت)۔

پھر عبرانیوں 4 باب کے مطابق جب ہم یسوع کے پاس آتے ہیں تو

کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام

کیا، جیسے خدانے دنیا کو بنایا کہ پھر اُس کی طرف واپس آنا نہ پڑے۔

کتنے عرصہ تک؟ روح القدس آپ کے اوپر کتنے عرصہ کے لئے مُہر کرتا ہے؟ آپ کی مخلصی کے دن تک کے لئے۔ یہ ہے وہ آرام، مددگار، وکیل، مُہر اور مہیا کرنے والا۔ اوہ، میں بڑے جوش سے بھر گیا ہوں، مجھے بڑی برکت حاصل ہوئی ہے۔

96 ''بھائی برنہم، کیا ہمارے لئے اِس کا وعدہ کیا گیا ہے؟ کیا بائبل اِس کو ثابت کرتی ہے؟'' ٹھیک ہے، آیئے یوایل کی کتاب میں سے دیکھتے ہیں کہ اُس نے اِس کے بارے میں کیا کہا تھا۔ میں خدا کے بابرکت کلام کے لئے انتہائی شکرگزار ہوں۔ کیا آپ اِس سے محبت کرتے ہیں؟ میں سوچتا ہوں کہ اگر یہ کلام نہ ہوتا تو ہم کہاں کھڑے ہوتے۔ اب ہم یوایل کی کتاب میں پہنچ گئے ہیں اور 2 باب کی 28 آیت کو پڑھیں گے۔ یوایل 28:2 میں مسیح کی آمد سے آٹھ سو سال پہلے نبی نے روح کی ہدایت سے کیا کہا، غور سے سنئے:

اِسکے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنا روح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوّت کریں گے، تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔ بلکہ میں اُن ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنا روح نازل کروں گا۔ اور میں زمین و آسمان میں عجائب ظاہر کروں گا یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کے ستون۔ اِس سے پیشتر کہ خداوند کا خوفناک روزِ عظیم آئے آفتاب تاریک اور مہتاب خون ہو جائے گا۔ اور جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

97 کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ اعمال 2 باب میں پطرس نے اِسی آیت کو لیا اور کہا

اے یہودیوں اور یروشلم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو۔ جیسا تم سمجھتے ہو یہ (یہ مُہر بند، آرام یافتہ، انوکھے اور نشان زدہ لوگ) نشہ میں نہیں ہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ ''خداوند فرماتا ہے آخری دنوں میں

ایسا ہوگا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا''۔ یہ کیا ہے؟ روح القدس کیا ہے؟

ٹھیک ہے۔ آیئے پھر سے غور کریں۔ یہ وہ وعدہ ہے جو ایمانداروں کے ساتھ کیا گیا۔ اب ہم تھوڑی دیر میں جان لیں گے کہ یہ روح القدس کیا ہے۔ اِسکا وعدہ کس کے ساتھ کیا گیا ہے؟ ایماندار کے ساتھ۔ اب ہم لوقا 24 باب سے معلوم کریں گے کہ زمین کو چھوڑنے سے پہلے یسوع نے آخری الفاظ کیا کہے۔ اور آپ لوگ جو حوالے نوٹ کر رہے ہیں اِس پر نشان لگا لیں اور کل جب آپکے پاس وقت ہو تو اِسکا مطالعہ کریں۔ اب لوقا 49:24 سے یسوع کو بولتے ہوئے سنیئے۔ جب وہ جلال میں اوپر اٹھایا جا رہا تھا، اُس نے اُٹھائے جانے کی حالت میں اپنے شاگردوں سے یہ الفاظ کہے:

......اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے اُسے میں تم پر نازل کروں گا...... کس کا وعدہ؟ مہر، نشان، مددگار اور جتنی باتیں میں نے بیان کی ہیں اِن کا دس ہزار گنا)...... جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے تم پر نازل کروں گا...... (کس کا وعدہ...... وہ جو یسعیاہ نے کہا تھا کہ آئے گا'' میں بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے کلام کروں گا۔ میں اُس آرام کو تم پر نازل کروں گا۔ میں اُسے نازل کروں گا جس کا ذکر یوایل نے کیا تھا کہ'' خدا فرماتا ہے آخری دنوں میں یوں ہوگا کہ میں اپنا روح تم پر نازل کروں گا'' میں اُسے نازل کروں گا اور یروشلم سے شروع کر کے تمام قوموں میں سے ابرہام کی نسل کو اِس عہد کے ماتحت لاؤں گا۔ میں اُن میں سے ہر ایک پر مُہر کروں گا۔ میں اپنا روح انڈیلوں گا''۔

......جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے اُسے میں تم پر نازل کروں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو (ٹھہرے رہو کے معنی ہیں'' انتظار کرو'')۔

99 تب روح القدس کیا ہے؟ عالمِ بالا سے ملنے والی قوت، نہ کسی بشپ سے ملنے والی قوت، نہ کلیسیا سے ملنے والی قوت، بلکہ عالمِ بالا سے ملنے والی قوت۔

وہ قوت کس طرح آئی؟ کیا کلیسیا میں شمولیت اختیار کرنے سے؟ اگر آپ ہاں کہتے ہیں تو میں

آپ کو چیلنج کرتا ہوں ۔کلیسیا میں شمولیت سے ،مناد کے ساتھ ہاتھ ملانے سے؟ جی نہیں ۔کیا آپ جو کیتھولک ہیں آپ کے زبان باہر نکالنے اور پہلی پاک عشاء لینے سے؟ جی نہیں ۔ عالمِ بالا سے یہ قوت کس طرح آئی؟

تھوڑا اور آگے پڑھیں ۔اعمال 8:1 کو پڑھیں ۔اب وہ باہم اکٹھے ہو رہے ہیں ۔وہ جب اکٹھے ہوتے تھے تو یسوع کے بارے میں گفتگو کرتے تھے،اور اُنہوں نے یہوداہ کی جگہ لینے کے لئے کسی اور کو مخصوص کر لیا تھا۔اعمال 8:1

جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے......

کیا؟ تم برینہم ٹیبر نیکل کے رُکن بن جاؤ گے؟ جی نہیں۔

تم میتھوڈسٹ کلیسیا، کیتھولک کلیسیا، یا پریسبٹیرین کلیسیا کے رکن بن جاؤ گے؟ بائبل میں ایسے نہیں لکھا،

یہ انسان کی بنائی ہوئی تعلیم ہے،

''خادم بن جانے کے بعد تم قوت پاؤ گے''۔جی نہیں۔

''تم بی اے کر لینے کے بعد قوت پاؤ گے''۔جی نہیں۔

''تم ڈی ڈی کی ڈگری حاصل کر لینے کے بعد قوت پاؤ گے''۔جی نہیں۔

''تم پانی کا بپتسمہ پا لینے کے بعد قوت پاؤ گے''۔جی نہیں۔

''پہلی پاک عشاء لینے کے بعد تم قوت پاؤ گے''۔جی نہیں۔

یہ سب انسان کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

102 جو کچھ بائبل کہتی ہے وہ سنئے، جو کچھ یسوع نے کہا:

......جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے......(روح القدس کیا ہے؟ یہ قوت ہے۔اور اس کے بعد)......تم میرے گواہ ہوگے......(تم بارہ یروشلم میں میرے گواہ ہوگے)......اور یروشلم اور

یہودیہ، سامریہ، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھالیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپالیا۔

اب صفحہ پلٹیئے اور اِن نبوتوں کو پورا ہوتے دیکھئے۔

جب عیدِ پنتی کوست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے......(اور یکایک پادری اندر آ گیا اور ......''میں یہاں پٹڑی سے اتر گیا ہوں، کیا نہیں اترا؟''یکایک کاہن مذبح پر آ گیا'' نہیں)......اور یکایک ایک آواز آئی......(یہ محض کوئی نقل نہ تھی، یہ درحقیقت ہوا تھا)......ایک آواز......(ایک کاہن دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا۔ کاہن پاک عشاء لیکر پاک مقام سے نکل رہا تھا۔ ایسی کوئی بات نہیں) ......آسمان سے ایسی آواز آئی......(یہ کسی کے قدموں کی چاپ نہ تھی)......آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔

104 روح القدس کیا ہے؟ یہ مقام تھا جہاں اُنہیں قوت حاصل ہوئی، اُنہیں اِس مقام پر انتظار کرنا تھا ،اور انتظار کرنے پر یہ واقع ہوا۔ تمام نبوتیں جو پیدائش کی کتاب سے لے کر کی گئی تھیں، ابرہام سے لے کر جن کے واقع ہونے کا وعدہ کیا گیا تھا کہ یہ کس طرح آئے گا اور اِس کے کیا نتائج ہوں گے۔ یہ کیا ہے؟ اِس کا وعدہ کلیسیا کے ساتھ، ایمانداروں کے ساتھ کیا گیا تھا۔

......اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

ہم اِس پر جمعہ کی شام کو گفتگو کریں گے، اب ہم اِسے یہیں چھوڑتے ہیں۔ سمجھے؟

یہ کیسے ہیں؟ یہ کلیسیا کے لئے ایک وعدہ ہے، مطلق وعدہ۔

106 اب ہم یہ دیکھیں گے کہ جب وہ روح القدس سے بھر گئے تو اُن پر کتنے عرصہ تک کے لئے مُہر

ہوئی؟ یہاں کتنے لوگ ہیں جنہیں روح القدس مل چکا ہے، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ جنہیں پاک روح مل چکا ہے اُن کی تعداد دوسروں سے زیادہ ہے جنہیں ابھی نہیں ملا۔ اے بھائیو اور بہنو، ہم چاہتے ہیں کہ آپ بھی ہماری مانند ہو جائیں۔ جب آپ یہ سمجھ جائیں کہ روح القدس کیا ہے، یہ خدا کا روح ہے جو آپ کے اندر آ کر رہتا ہے کہ خدا کے کام کرے۔ خدا نے جب بھی اپنا روح اپنے کسی بھی خادم، کسی بھی نبی پر، کسی بھی استاد پر، کسی بھی رسول پر بھیجا، دنیا نے ہمیشہ اُن کو رد کیا۔ وہ جس زمانہ میں بھی ہوئے دیوانے خیال کئے گئے۔ حتیٰ کہ جب پولوس اگرپا بادشاہ کے سامنے کھڑا تھا تو اُس نے کہا ''جس طریق کو یہ لوگ بدعت کہتے ہیں......''۔ ''بدعت'' کیا ہے؟ ''پاگل پن''۔ جس طریق کو یہ پاگل پن کہتے ہیں، نٹوں کا گروہ کہتے ہیں، اُسی طریق سے میں اپنے باپ دادا کے خدا کی عبادت کرتا ہوں''۔ میں نہایت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ میں نہایت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

107 جب روح القدس اُن پر نازل ہوا تو اُس نے اُن کے اندر اتنی محبت پیدا کر دی کہ اُن کی سب چیزیں مشترک ہو گئیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ عزیزو، یہ کیسی پیاری رفاقت تھی۔ کبھی کبھی ہم یہ گیت گاتے ہیں: ''کیسی ہے رفاقت، کیسی الٰہی خوشی......'' یہ بات ہے۔ اُنہیں اِس بات کی کوئی پروانہ تھی کہ سورج نکلتا ہے یا نہیں۔ وہ پھولوں کے آرام دہ بستر کی درخواست نہیں کرتے تھے۔ کچھ لوگ مجھ سے کہتے ہیں ''مسٹر برنہم، میں روح القدس حاصل کروں گا اگر آپ مجھے گارنٹی دیں کہ میں لکھ پتی بن جاؤں گا، اگر آپ مجھے گارنٹی دیں کہ مجھے تیل کے کنویں مل جائیں گے، اگر مجھے سونے کی کانیں مل جائیں گی اور میں......'' سمجھے؟ لوگ یہ تعلیم دیتے ہیں اور وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ خدا نے اِن چیزوں کا وعدہ نہیں کیا۔

108 جس آدمی کو روح القدس مل چکا ہو وہ اِس کی پروا نہیں کرتا کہ اُسے روٹی ملی ہے یا نہیں، اُسے اِس سے کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا، وہ آسمان کے لئے مقرر شدہ مخلوق ہوتا ہے۔ وہ یہاں کسی چیز کے بندھن

میں پڑا نہیں ہوتا۔ یہ سچ ہے۔ اُسے کوئی پروانہیں کہ کیا آتا ہے، کیا جاتا ہے، یا کیا ہوگا۔ لوگوں کو تنقید کرنے دیں، مذاق اڑانے دیں، آپ کا مرتبہ گھٹانے دیں، آپ کو اِس سے کیا غرض؟ آپ جلال کی راہ پر چلے جارہے ہیں۔ ہیلیلو یاہ۔ آپ کی آنکھیں مسیح پر لگی ہیں اور آپ اپنی راہ پر چلے جارہے ہیں۔ آپ کو کوئی پروانہیں کہ دنیا کیا کہتی ہے۔ روح القدس یہ چیز ہے۔ یہ قوت ہے۔ یہ مُہر ہے۔ یہ مددگار ہے۔ یہ وکالت کرنے والا ہے۔ یہ نشان ہے۔ اوہ، میرے خدا۔ یہ اِس بات کی یقین دہانی ہے کہ خدا نے آپ کو قبول کرلیا ہے۔

میں نے کتنا وقت لے لیا ہے؟ میں نے آٹھ منٹ زیادہ لے لئے ہیں۔ ابھی میرے پاس بہت سے حوالہ جات ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ میں ان سب کو پیش کرسکوں گا، لیکن ہم پوری کوشش کریں گے۔

اب، جب کوئی شخص روح القدس پالیتا ہے تو کیا یہ ممکن ہے کہ ایذا رسانیاں اُسے واپس لے جانے کا سبب بن سکیں؟ اب وہ ڈھیلا نہیں ہوسکتا، وہ اب بھی خدا کا فرزند ہے اور ہمیشہ رہے گا، کیونکہ اُس پر کتنے عرصہ کے لئے مُہر ہوئی ہے؟ [جماعت جواب دیتی ہے ''مخلصی کے دن تک کے لئے''] یہ سچ ہے۔ یہ بات بائبل کہتی ہے۔

110 جب شاگردوں کو مارا پیٹا گیا، اُن پر لعن طعن کی گئی، اُنہیں ٹھٹھوں میں اڑایا گیا تو اُنہوں نے سوچا کہ یہ واپس چل کر تھوڑی دیر مِل بیٹھنے کا وقت ہے۔ آیئے اعمال 4 باب میں چل کر دیکھیں کہ کیا واقع ہوا تھا۔ یہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو روح القدس پاچکے ہیں۔

پطرس اور یوحنا کو مارا پیٹا گیا اور قید میں ڈالا گیا، اِس لئے کہ اُنہوں نے گرجا گھر کے دروازے پر ایک شفائیہ عبادت کرائی تھی۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ وہاں غالباً چالیس سال سے ایک آدمی پڑا تھا، اُس کے پاؤں مفلوج تھے اور وہ چل نہیں سکتا تھا۔ پطرس اُس کے پاس سے گزرا اور اُس نے اپنا کشکول اُس کی طرف بڑھا دیا کہ شاید وہ اُس کے کھانے کے لئے اُس میں کچھ ڈال دے۔ (اور پطرس نے دکھا

دیا کہ وہ روح القدس سے معمور خادم تھا، اُس کے پاس کوئی پیسہ نہ تھا)۔اُس نے کہا ''سونا چاندی تو ہمارے پاس نہیں ہے''۔سمجھے؟ وہ اِن چیزوں کی فکر میں نہیں تھا لیکن وہ آسمان کے لئے مقرر مخلوق تھا۔ کاش اِس پر کچھ اور بولنے کے لئے ہمارے پاس وقت ہوتا۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ وہ آسمان کے لئے مقرر تھا، اُسے اطمینان حاصل تھا، اُس کے پاس روح تھا، اُس کے پاس قوت کا لباس تھا، اُس نے قریب جا کر کہا ''سونا چاندی تو میرے پاس نہیں ہے لیکن جو کچھ ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں''۔

110a بلاشبہ اُس آدمی نے پوچھا ہوگا ''جناب آپ کے پاس کیا ہے؟''

''میرے پاس ایمان ہے۔میرے دل کے اندر وہ چیز ہے جو مجھے تقریباً دس روز پہلے ملی ہے۔میں بالائی کمرے میں تھا اور یکایک تمام وعدے جو خدا نے کر رکھے تھے......میں ساڑھے تین سال تک یسوع مسیح کے ساتھ چلتا رہا ہوں۔میں نے اُس کے ساتھ مچھلیاں پکڑیں، مچھلیوں سے بھرے جال کھینچے۔میں نے کئی کام کئے۔میں نے اُسے بیماروں کو شفا دیتے ہوئے دیکھا۔وہ مجھے بتایا کرتا تھا ''باپ مجھ میں رہتا ہے۔لیکن جب میں جاؤں گا تو وہ تمہارے اندر آ جائے گا''۔اُس وقت یہ بات میری سمجھ میں نہ آتی تھی۔لیکن وہ کہتا تھا ''ابھی تُو یہ نہیں سمجھ سکتا۔تو اِن باتوں کو نہیں سمجھتا لیکن اِن کو سنتا جا''۔میں ابھی یہ نہیں سمجھتا۔اور مجھ سے یہ نہ کہئے گا کہ آپ سمجھتے ہیں، کیونکہ آپ یہ نہیں سمجھتے۔سمجھے؟ میں اِس کو سمجھ نہیں سکتا۔میں اِس کی وضاحت نہیں کر سکتا، لیکن میں صرف ایک ہی بات جانتا ہوں کہ یہ مجھ کو ملا ہے۔

111 آپ کہیں گے ''خیر، یہ سائنس کے مطابق نہیں ہے''۔یقیناً یہ ہے۔

اِن برقی روشنیوں کو دیکھئے۔جب بنجمن فرینکلن نے اِسے پکڑ لیا تو کہا ''میں نے اِسے حاصل کر لیا ہے''۔وہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کے پاس کیا ہے، لیکن یہ اُس کے پاس تھی۔اور میں چاہتا ہوں کہ آج شام کوئی مجھے بتائے کہ بجلی کیا چیز ہے۔وہ ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے، لیکن یہ ہمارے پاس ہے۔ آمین۔یہ سچ ہے۔کوئی انسان نہیں جانتا کہ بجلی کیا ہے۔وہ اِس سے مشینیں چلا سکتے ہیں، روشنی پیدا کر

سکتے ہیں، آگ جلا سکتے ہیں، اِس سے کام لے سکتے ہیں، لیکن یہ جزیٹروں سے پیدا ہوتی ہے (دو حصے آمنے سامنے حرکت کرتے ہیں اور یہ پیدا ہوتی ہے)، وہ بس اتنا ہی جانتے ہیں۔ یہ روشنی دے گی، اور اِس کے اندر طاقت موجود ہے۔

خدا کے روح کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ ایک حصہ آپ ہیں اور دوسرا حصہ خدا ہے، اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے گرد گھومیں گے تو اِس سے آپ کے لئے کچھ ہوگا۔ یہ درست ہے۔ اِس سے روشنی پیدا ہو گی، اِس سے قوت پیدا ہوگی۔ آپ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے اور نہ کبھی آپ جان پائیں گے کہ یہ کیا ہے، لیکن جب یہ آپ کو ملتا ہے تو آپ کو علم ہو جاتا ہے کہ یہ ملا ہے۔ یہ بات یقینی ہے۔ یہ آپ کے لئے ہے، یہ آپ کا ہے۔ یہ تصدیق ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ روشنی کیا ظاہر کرتی ہے؟ یہ تصدیق ہے کہ یہ روشنی ہے۔

113 اب اِس پر غور کیجئے۔ آپ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے لیکن لوگوں نے کہا تھا، وہ ایک بات جانتے تھے جو اُنہوں نے کہی کہ ''ہم جانتے ہیں کہ یہ ان پڑھ ہیں'' یہ بھی نٹ تھے جس طرح جرمن شخص نے اپنے آپ کو کہا تھا۔ سمجھے؟ اُس نے کہا ''یہ جاہل اور غیر تعلیم یافتہ ہیں، لیکن یہ اُس مچھیرے اور بڑھئی یسوع کے ساتھ رہے ہیں۔ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ وہی کام کر رہے ہیں جو وہ کرتا تھا''۔

روح القدس یہ چیز ہے، یہ یسوع ہے جو کسی ان پڑھ ماہی گیر، بڑھئی، یا ان پڑھ خادم، جو کوئی بھی ہو کے اندر رہتا ہے۔ یہ ایسا شخص ہوتا ہے جو دنیا کی چیزوں کی طرف سے بے علم رہنا چاہتا ہے اور یسوع کو، یعنی خدا کے روح، مُہر، اور مددگار کو اپنے اندر آنے دیتا ہے۔ وہ رتبے کی پروا نہیں کرتا، وہ صرف خدا کو لینا چاہتا ہے۔

115 جب خدا بنی اسرائیل کے درمیان موجود تھا اُس نے کہا ''اے لاوی، میں نے تمہیں بلایا اور کاہن مقرر کیا ہے۔ تمہارے تمام بھائی، یعنی دوسرے گیارہ قبیلے تمہیں دہ یکی دیا کریں گے''۔

''جب تم سیبوں کی نو ٹوکریاں ڈال چکو تو دسویں ٹوکری لاویوں کو دو۔ جب تم اپنی بھیڑوں کو اندر لاؤ تو

دسویں بھیڑ کو پکڑلو۔خواہ یہ چھوٹی ہو یا بڑی،موٹی ہو یا دبلی،مگر یہ لاویوں کے لئے ہوگی۔

''اے لاویو،جب تمہیں یہ سب کچھ ملے تو تم بھی اپنے حصے میں سے خداوند کو دہ یکی دو۔تم ہلانے کی قربانی،اٹھانے کی قربانی اور دیگر قربانیاں گزرانو۔تم خداوند کو دہ یکی دو''۔

خدا نے کہا''ہارون،تیرے لئے میں تیرا حصہ ہوں''۔اوہ،میرے خدا۔اُس نے کہا''میں تیری میراث ہوں''۔اور آج کلیسیا کے لئے روح القدس بھی یہی کچھ ہے۔میرے پاس سونا اور چاندی تو نہیں ہے، لیکن میرے پاس ایک اطمینان بخش بخرہ ہے۔ہیلیلویاہ۔اگر تعلیم کی بات ہے،میرے لئے اِس کتاب کا پڑھنا بھی مشکل ہے،لیکن مجھے اطمینان بخش حصہ مل چکا ہے۔یہ اچھا ہے۔ڈاکٹر کی ڈگری میرے پاس نہیں ہے۔میرے پاس کوئی پی ایچ ڈی یا ایل ایل ڈی کی ڈگری نہیں۔لیکن ایک چیز میرے پاس ہے، اطمینان بخش بخرہ،یہ حصہ ہے جسے میں چاہتا ہوں۔خدا چاہتا ہے کہ یہ حصہ آپ کے پاس ہو۔تمام دیگر چیزوں کو،تمام شان وشوکت کو پرے پھینک دیں اور خدا کے اطمینان بخش حصہ کو لے لیں کیونکہ اِس زمین پر سے آپ جو کچھ بھی لے لیں گے،اِسے چھوڑتے وقت آپ اُس چیز کو بھی یہیں چھوڑ جائیں گے ۔لیکن اگر یہ اطمینان بخش حصہ آپ کے پاس ہوگا تو یہ آپ کو اوپر لے جائے گا۔

117 ہم لوگ ہمیشہ بیمہ کراتے اور نگران کو ادائیگی کرتے ہیں۔آیئے خدا کا یہ اطمینان بخش حصہ لے لیں اور نگران کی جگہ اوپر لے جانے والے کو لے لیں۔(آپ جانتے ہیں کہ یہ دونوں کام کرتے ہیں)۔ آیئے اب غور کرتے ہیں۔

......وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے......

واپس کاہن کی طرف نہیں۔سمجھے؟اِس سے نظر آتا ہے کہ اُنکے پاس روح القدس تھا۔وہ اُس پرانی،سرد اور برائے نام چیز کی طرف پھر نہیں جا سکتے تھے۔واپس جا کر اُنہوں نے یہ نہیں کہا''دیکھئے اُنہوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا''۔نہیں نہیں۔اُنکی اپنی صحبت تھی۔وہ تقریباً درجن بھر آدمی تھے،لیکن یہ مٹھی بھر

آدمیوں کی مجلس اُن کے لئے کافی تھی۔

......وہ چھوٹ کر......

جب وہ اُنہیں زدوکوب کر چکے تو دھمکاتے ہوئے کہا ''اگراب تم نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تو......'' اوہ، یہ میں نے ارادۃً کہا ہے۔ خیر، یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ ''اگر تم نے دوبارہ یسوع کے نام سے منادی کی تو ہم تمہیں پھر گرفتار کر لینگے''۔

اُنہوں نے کہا ''یہ درحقیقت ایک دھمکی ہے۔ آؤ ہم باقی بھائیوں کے پاس چلتے ہیں''۔ اوہ، یہ طریقہ ہے۔ یک جہتی میں قوت ہے، جہاں یک جہتی ہے وہاں قوت ہے۔ اُنہوں نے کہا ''آؤ دیگر بھائیوں کے پاس چلتے ہیں اور اِس پر غور کرتے ہیں کہ ہم کیا کر سکتے ہیں''۔

120 اب وہ جمع ہوئے اور مختلف تجربات ایک دوسرے کے سامنے بیان کرنے لگے۔

......وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا۔ جب اُنہوں نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے......(اب غور سے سنئے کہ اُنہوں نے کیا کہا۔ دیکھئے کہ اُنہوں نے واپس جا کر اور طرح کی بات نہیں کی کہ ''اے خداوند مجھے بہت افسوس ہے کہ......'' وہ پہلے ہی نجات پا چکے تھے، وہ روح القدس سے معمور ہو چکے تھے، اُنکے پاس ہمیشہ کی زندگی تھی)......ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے التجا کی کہ اے مالک تو وہ خدا ہے......(آمین۔ بھائی پامر، مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے)......تو خدا ہے......(ہم یہ جانتے ہیں)......تو وہ خدا ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔ تو نے روح القدس کے وسیلہ سے ہمارے باپ اپنے خادم داؤد کی زبانی فرمایا کہ......

121 دیکھئے، اب وہ واپس جا کر کہنے والے تھے ''ہم یہ نہیں......''۔ اب آپ باہر جا کر کہیں ''خداوند، ذرا میری بات سن۔ اُنہوں نے میرا بے حد مذاق اڑایا ہے''۔ کیا خداوند نے بتایا نہیں تھا کہ وہ ایسے کریں

گے؟ ''وہ سب جو مسیح یسوع میں دیندار ہیں ستائے جائیں گے''۔

''آپ کو معلوم ہے کہ میرے باس نے کہا تھا کہ اگر اُس نے مجھے پکڑ......'' کیا خداوند نے کہا نہ تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔

''آپ کو پتہ ہوگا کہ اِس سبب سے مجھے عدالت میں گھسیٹا گیا تھا......'' کیا یسوع نے کہا نہ تھا کہ میرے نام کے باعث تم بادشاہوں اور حاکموں کے آگے حاضر کئے جاؤ گے؟ یہ فکر نہ کرنا کہ تم کیا بولو گے کیونکہ بولنے والے تم نہیں (میں نے کل اِس بات کو پورا ہوتے دیکھا) بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں رہتا ہے، وہ بولے گا''۔ سمجھے؟ آمین۔ یہ سچ ہے۔ ''یہ فکر نہ کرو کہ تم اُس وقت کیا کہو گے''۔

122a تو نے اپنے خادم داؤد کی زبانی فرمایا کہ

قوموں نے کیوں دھوم مچائی ہے؟

اور امتوں نے کیوں باطل خیال کئے؟

خداوند اور اُس کے مسیح کی مخالفت کو

زمین کے بادشاہ اٹھ کھڑے ہوئے اور سردار جمع ہو گئے۔

کیونکہ واقعی تیرے پاک بیٹے یسوع کے برخلاف جسے تو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطیُس پیلاطُس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھ اِسی شہر میں جمع ہوئے۔ تاکہ جو کچھ پہلے سے تیری قدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا وہی عمل میں لائیں۔

اوہ، میرے عزیزو، یہ بات مجھے اچھی لگتی ہے۔ ''خداوند وہی کر رہے ہیں جو تو نے فرمایا تھا کہ وہ کریں گے''۔ بائبل کہتی ہے ''اخیر زمانہ میں بُرے دن آئینگے کیونکہ آدمی خود غرض، زردوست، شیخی باز، مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، ناپاک، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تندمزاج، نیکی کے دشمن، دغاباز، ڈھیٹ، گھمنڈ کرنے والے، خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست

رکھنے والے ہونگے۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ......'' وہ کبھی اُس طرف رجوع نہ ہوئے اور قوت کا لباس حاصل نہ کیا......''جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو......''۔''وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے، ایسوں سے بھی کنارہ کرنا''۔روح القدس یہ چیز ہے۔سمجھے؟ جس کے کرنے کا پختہ ارادہ کیا گیا ہے۔

122b ......اب اے خداوند اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں......(اوہ، یہ بات مجھے پسند ہے۔خودغرضانہ سوچ کو نکال دیں اور اس کی جگہ پختہ کردار حاصل کریں۔اب دھیان کیجئے)......تیرا کلام کمال دلیری سے سنائیں۔اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا......(بھائیو، بدروحیں مرتی نہیں ہیں، اور نہ ہی روح القدس مرسکتا ہے۔سمجھے؟)......اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک بیٹے یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔(کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کس بات پر الجھ رہے تھے؟ وہ آج بھی اُسی طرح کر رہے ہیں، لیکن اِس سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا)۔

......جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

عزیزو جب وہ بالاخانہ میں گئے تو اُنکو وہاں کچھ حاصل ہوا تھا۔روح القدس یہ چیز ہے، کہ یہ آپ کو دلیری دیتا ہے، تسلی دیتا ہے، آپ پر مُہر کرتا ہے، آپ کو نشان دیتا ہے۔

124 غور سے سنئے۔(کاش ہمارے پاس اور وقت ہوتا)۔ہم فلپس کے ساتھ سامریہ میں جاسکتے ہیں (جو لکھنا چاہیں لکھ لیں، یہ اعمال 14:8 میں ہے)۔اُنہیں بڑی خوشی حاصل ہوچکی تھی، وہاں بڑے شفا کے کام ہوئے تھے۔اُنہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ بھی لے لیا تھا، لیکن اُنہوں نے یروشلم سے پطرس کو بلوا بھیجا۔اُس نے وہاں آ کر اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا

(اعمال 14:8)۔

غیر یہودیوں میں کرنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وہ بڑا حیرت انگیز آدمی تھا، وہ دہ یکی دیتا، لوگوں کے لئے عبادت خانے تعمیر کرتا، خدا کی تعظیم کرتا، خدا سے ڈرتا، ایک بھلا آدمی، ایک اچھا پریسبٹیرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ یا کچھ اور تھا، اور انسان بھی بڑا اچھا تھا۔ لیکن ایک دن خدا نے کہا ''یہ اچھا آدمی ہے، اسلئے میں اُس کے لئے ایک میٹنگ کا اہتمام کروں گا۔ میں اپنے خادم کو اسکے پاس بھیجوں گا کہ اُسے اِس سے آگاہ کرے''۔ اُس نے رویا میں ایک فرشتہ کو دیکھا جس نے کہا ''یافا میں آدمی بھیج، وہاں شمعون نامی دباغ کا گھر تلاش کر، اُس کے ہاں شمعون پطرس ٹھہرا ہوا ہے۔ اُسے اپنے ہاں آنے کی دعوت دے اور وہ تجھے طریقہ بتائے گا کیونکہ اُسے کچھ حاصل ہو چکا ہے''۔

126 اور پطرس اُنکے سامنے کھڑا ہوا...... کرنیلیُس اُس خادم کو ہی سجدہ کرنے کے لئے اُس کے آگے گر گیا۔ لیکن پطرس نے کہا ''اٹھ کر کھڑا ہو جا کیونکہ میں بھی تیری طرح کا انسان ہوں''۔ اور جونہی پطرس نے یہ بیان کرنا شروع کیا (کہ وہ کس طرح گئے اور، میں بھی وہی چیز بیان کر رہا ہوں کہ خدا نے کس طرح روح القدس نازل کرنے کا وعدہ کیا تھا)، پطرس اُن سے کلام کر ہی رہا تھا کہ روح القدس اُن پر نازل ہوا۔ جی ہاں، روح القدس یہ چیز ہے، کہ جن کے لئے یہ ہے۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے۔

اب غور کریں۔ افسس میں ایک بپٹسٹ بھائی تھا۔ پہلے وہ ایک وکیل تھا، چست، ذہین، شریعت سے واقف، عظیم آدمی اور عالم شخص تھا۔ ایک دن اُس نے بائبل پڑھی تو وہاں لکھا ملا کہ ایک شخص مسیحا آئیگا۔ اور یہ جان لینے کے بعد اُس نے یسوع کے بارے میں سننا شروع کیا اور کہا ''میں قائل ہو گیا ہوں۔ اور میں سرِ عام اپنے ایمان کا اقرار کرتا ہوں کہ یسوع ہی مسیح اور خدا کا بیٹا ہے''۔ وہ حقیقی بپٹسٹ تھا۔ اُس نے یہاں آ کر کہا ''میں کھلے عام اقرار کرتا ہوں کہ یسوع ہی مسیح ہے''۔ وہ یہ کام اتنا زیادہ کرتا

گیا کہ خدا نے اُسے خدمت کے لئے بلالیا۔خدا ہمیشہ ایک سچے دل کے ساتھ بولے گا۔

128 وہاں خیمہ دوزی کا کام کرنے والا ایک جوڑا بھی تھا جن کے نام پرسکلہ اور اکویلہ تھے۔وہ خیمے بناتے تھے۔اعمال 18 باب یہ کہانی بیان کرتا ہے۔اُنکی پولوس کے ساتھ رفاقت تھی۔اُنہوں نے پولوس کی تعلیم اور ہاتھ رکھنے سے روح القدس پایا تھا۔اُنہوں نے اس بیداری کی میٹنگ کے بارے میں سنا اور اس میں شرکت کے لئے گئے۔دس یا بارہ آدمی تھے جنہوں نے اس پر توجہ دی۔پس جب پرسکلہ اسے دیکھنے گیا تو اس خادم کو پورے خلوصِ دل سے کلام پیش کرتے دیکھا،پس اُس نے دل میں کہا ’’مجھے یقین ہے کہ یہ سچائی پر کان دھرے گا‘‘۔پس جب عبادت ختم ہوئی تو وہ خادم کو سائبان کے عقب میں لے جا کر کہنے لگا ’’دیکھئے،ہمیں ایک یہودی بھائی ملا ہے جس کا قد تقریباً اتنا ہے،اور ناک ٹیڑھی سی ہے لیکن جب وہ آئے گا تو وہ آپ کو زیادہ صفائی کے ساتھ کلام کی تعلیم سکھائے گا۔

129 اُس وقت پولوس قید خانے میں تھا (کیا آج کل کے جدت پسند خادم کے لئے یہ خوفناک جگہ نہیں ہے؟)،لیکن اُسے خداوند قید خانے میں لے کر گیا تھا۔لیکن جب زلزلے نے جیل کو ہلا دیا تو جیل کے داروغہ اور اُس کے پورے گھرانے نے اُس کے ہاتھ سے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا اور تب وہ آزاد کر دیا گیا۔اُس نے ایک لڑکی میں سے بدروح نکالی تھی جو لوگوں کو قسمت کا حال بتایا کرتی تھی۔اُس کے مالک اُس کے ذریعے بڑا مال کماتے تھے اور پولوس نے اُن کا کاروبار خراب کر دیا تھا۔اِس وجہ سے اُنہوں نے اُسے جیل میں ڈال دیا،خداوند نے جیل کو ہلا دیا کیونکہ وہاں کچھ انسان تھے جن تک خدا سچائی پہنچانا چاہتا تھا۔آپ خدا کے کلام کو بند نہیں کر سکتے،خواہ آپ کچھ بھی کر لیں۔یہ آپ کے لئے ممکن نہیں ہے۔

130 قید خانے سے نکل کر وہ اکویلہ اور پرسکلہ کے ہاں آیا۔شاید اُنہوں نے سینڈوچ بنائے ہوں،اور سینڈوچ کھانے کے فوراً بعد وہ اُس جگہ پہنچ گئے جہاں بیداری کی عبادت ہو رہی تھی۔پولوس اپنا چوغہ

پکڑے پیچھے بیٹھا رہا اور اُس بپٹسٹ منادکو سنتا رہا۔ پھر اُس نے کہا ’’جو کچھ آپ نے بیان کیا ہے بہت اچھا ہے لیکن اِس کے علاوہ بھی کچھ ہے۔ ڈاکٹر اپلوس، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟‘‘

اُس نے جواب دیا ’’اوہ، ہمیں تو معلوم بھی نہیں کہ ایسی بھی کوئی چیز ہے۔ روح القدس سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ ہم تو بپٹسٹ لوگ ہیں‘‘۔

پولوس نے کہا ’’آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ آپ بپٹسٹ ہیں؟‘‘

’’ہم نے بپتسمہ لیا تھا......ہم صرف یوحنا کے بپتسمہ کو جانتے ہیں‘‘۔

پولوس نے کہا ’’یوحنا نے صرف توبہ کا بپتسمہ یہ کہہ کر دیا تھا کہ جو میرے بعد آنے والا ہے اُس پر ایمان لانا، جو کہ یسوع مسیح ہے‘‘۔ اور جب اُنہوں نے یہ سنا تو خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ پولوس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا اور وہ غیر زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔

131 اب ہمیں کس طرح کرنا ہے؟ میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میں نے آپ کو شروع میں ہی بتایا تھا کہ ہم بہت جلد آپ کو فارغ کر دیں گے۔ آپ جان گئے ہیں کہ روح القدس کیا ہے۔ اگرچہ میرے پاس بہت سے حوالہ جات لکھے ہوئے ہیں لیکن اُن کو اب ہم چھوڑ دیں گے اور آج کے اِس پیغام کے لئے آخری حصہ کلام 1-کرنتھیوں 12 باب نکالیں۔ اِسے پڑھنے کے بعد ہم آج کا مضمون بند کر دیں گے۔

1-کرنتھیوں 12 باب۔ کتنے لوگ پولوس رسول کی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں؟ اُس نے گلتیوں 8:1 میں کہا تھا ’’اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اِس سے مختلف کوئی اور خوشخبری سنائے تو ملعون ہو‘‘ مناد کیا چیز ہے۔ اگر کوئی فرشتہ آسمان سے اتر کر بھی کوئی اور طرح کی تعلیم دے تو ملعون ہو۔ سمجھے؟ اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھیں۔ اب 1-کرنتھیوں 12 باب کو دیکھئے۔

132 کتنے لوگ جانتے ہیں کہ مردوں میں سے جی اٹھنے کے لئے ہمارا مسیح میں ہونا لازم ہے، کیونکہ اسی کے بدن کو آسمان پر اٹھانے کا وعدہ خدا نے کر رکھا ہے؟ اِسکے علاوہ اور کوئی رستہ یا طریقہ نہیں۔ اگر آپ مسیح سے باہر ہوں ...... ہوسکتا ہے کہ یہاں آپ کا نظریہ تبدیل ہو جائے اور اُس پر ایمان لا کر کہیں ''یقیناً میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ وہ خدا کا بیٹا ہے''۔ بہت اچھا میرے بھائی، جب آپ یہ کہیں تو میں آپ کے ساتھ ہاتھ ملانے کے لئے تیار ہونگا۔ ''میں اُس پر ایمان لاتا ہوں۔ میں اُسے اپنا نجات دہندہ ماننے کا اقرار کرونگا''۔ یہ اچھی بات ہے لیکن آپ ابھی بھی اُس میں شامل نہیں ہوئے۔ ''میں پادری صاحب سے مصافحہ کروں گا۔ میں اپنے گناہوں کا اقرار کروں گا''۔ آپ ابھی بھی اُس میں شامل نہیں ہوئے۔

133 اب دھیان کیجئے۔ دیکھئے پولوس کیا کہتا ہے کہ ہم مسیح میں کس طرح شامل ہو سکتے ہیں۔ آپ کس طرح مختون سمجھے جا سکتے ہیں؟ ابرہام کو ایک نشان دیا گیا تھا۔ اب 1-کرنتھیوں 12 باب سے سنئے، ہم 12 آیت سے شروع کریں گے:

کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں، اُسی طرح مسیح بھی ہے (منقسم نہیں بلکہ ایک۔ غور سے سنئے)۔

(کیونکہ ایک ہی کلیسیا سے ...... کتنے لوگ میرے ساتھ پڑھ رہے ہیں ...... ایک ہی ہاتھ ملانے سے، ایک ہی پانی سے ...... نہیں۔ یوں کوئی شخص غلطی پر ہے) ...... کیونکہ ایک ہی روح سے ...... (یہاں روح (Spirit) کے لئے "S" بڑا استعمال ہوا ہے، اِس لئے یہ روح القدس ہے۔ سمجھے؟) ...... کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی، خواہ غلام خواہ آزاد، ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔

134 مسیح کا بدن ایک ہی روح ہے جس میں پنتی کوست کے روز سے لیکر اب تک ہر رکن ایک ہی مے یعنی روح القدس پیتا ہے اور وہی نتائج پیدا کرتا ہے۔ یہ کیونکر ہو جاتا ہے؟ ایک ہی روح سے۔ روح القدس خدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔ روح القدس کیا ہے؟ یہ خدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے، یہ ایک نشان ہے، یہ مہر ہے، یہ مددگار ہے، یہ وکالت کرنے والا ہے، یہ تصدیق ہے، یہ آرام ہے، یہ سلامتی ہے، یہ بھلائی ہے، یہ شفا ہے، یہ زندگی ہے۔ یہ اِن سب باتوں کے لئے خدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔ یہ مسیح کے لئے خدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے...... خدا نے ثابت کر دیا کہ اُس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ اور جو مسیح میں مرتے ہیں خدا اُن کو بھی اُس کے جی اٹھنے میں اُس کے ساتھ لے آئے گا۔ ''پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کے لئے مسیح میں مُہر ہوئی ہے''۔ کتنے لوگ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

135 مسیح کیا ہے؟ روح القدس کیا ہے؟ یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر لوگ ہنستے ہیں۔ لوگ اِس پر ہنستے ہیں لیکن ایماندار کے لئے نہیں، یہ غیر ایماندار کے لئے ہے۔ کاش میرے پاس دو یا تین ہفتے وقت ہوتا، میں کل شام کو آپ کو بتانا پسند کروں گا کہ یہ غیر ایماندار کے لئے کیا ہے۔ مجھے تھوڑا سا وقت اِس پر صرف کرنے دیجئے۔ غیر ایماندار کے لئے یہ ہنسی کا سامان ہے۔ یہ ایک پھندا ہے۔ یہ ٹھوکر کھلانے کا پتھر ہے۔ یہ موت ہے۔ یہ خدا سے ابدی جدائی ہے۔ اِس وقت میں سب کچھ ذہن میں نہیں لا سکتا کہ یہ غیر ایماندار کے لئے کیا کچھ ہے۔

یاد رکھئے کہ جس بارش کا غیر ایماندار نے مضحکہ اڑایا وہی بارش نوح اور اُس کے خاندان کو بچانے کا سبب ٹھہری۔ سمجھے؟ یہی روح القدس جس کا لوگ مذاق اڑا رہے ہیں اور اِسے دیوانگی اور نٹوں کا گروہ کہتے ہیں ''یہ پاگل پن ہے'' یہی روح القدس کلیسیا کو آخری دنوں میں آسمان پر اٹھا لے جائے گا اور غیر ایمانداروں پر عدالت لائے گا۔ یہ سچ ہے۔ روح القدس یہ چیز ہے۔ مبارک ہیں وہ (میں خلوصِ دل

سے کہہ سکتا ہوں)......مبارک ہیں وہ جو اِس کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

138 کل رات ہم اِس پر بات کریں گے کہ روح القدس جب آتا ہے تو کیا کرتا ہے۔اب یہاں کتنے ہیں جو روح القدس حاصل کرنا پسند کریں گے اور چاہتے ہیں کہ کوئی اُن پر ہاتھ رکھے تاکہ آپ روشنی کو دیکھ سکیں؟ آپ جانتے ہیں کہ یہ روشنی کیا ہے۔

کل شام ہم یہ گفتگو کریں گے کہ روح القدس کیا کرتا ہے، اور پرسوں رات یہ کہ اِسے کیونکر حاصل کرنا ہے۔ پھر ہم لوگوں کو ہدایت کریں گے کہ وہ کمروں کے اندر ٹھہر جائیں، اور خواہ کرسمس بھی گزر جائے ہم ٹھہرے ہی رہیں گے جب تک روح القدس آ نہ جائے۔ ہم بائبل کی ایک مضبوط بنیاد کو لے کر اِس تک رسائی حاصل کریں گے۔ ہم اِس تک پہنچیں گے اور اِسے اُسی طرح حاصل کریں گے جیسے خدا نے وعدہ کیا تھا اور یہ ابتدا میں نازل ہوا تھا۔ ہم یہ کام یہاں اِس طور سے کریں گے۔ کوئی اَور خواہ کچھ بھی کہتا رہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ خدا کے کلام کو میرے دل میں فوقیت حاصل ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور میں وہی چاہتا ہوں جو خدا نے میرے لئے ٹھہرا رکھا ہے۔ اگر کچھ اور باقی ہے تو خداوند تُو آسمان کو کھول دے، اِس لئے کہ میرا دل اس کے لئے کھلا ہے۔ یہ سچ ہے۔

141 کتنے لوگ اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ بلند کریں، یہ کہنے کے لئے کہ ''میرے لئے دعا کی جائے''۔ اور اب آپ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے رکھیں: آسمانی باپ، ہم نے سکھانے پر بہت وقت لگایا ہے، لیکن تیرا روح یہاں موجود ہے۔ یہ ہاتھ ہوا میں اٹھے ہوئے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ روح القدس کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ روح القدس کا مطلب کیا ہے۔ خداوند میری دعا ہے کہ اِس عبادت کے اختتام سے قبل یہاں ہر ہاتھ یہ کہنے کے لئے اٹھ جائے کہ اُنہوں نے اِسے حاصل کر لیا ہے۔ خداوند، یہ بخش دے۔

ہم ان کے لئے دعا کرتے ہیں، ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں برکت دے اور اُن کے دل کی

مراد پوری کر۔ان کے ہاتھوں کی طرف دیکھ، خداوند۔ یہ تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ یہ روح القدس کو لینا چاہتے ہیں۔کل شام اگر تو میری مدد کرے تو ہم کلامِ مقدّس سے یہ ثابت کریں گے کہ وہ اِس کے بغیر آسمان پر اٹھائے نہیں جائیں گے۔پس اے باپ، میری دعا ہے کہ انہیں بھوک اور پیاس لگا تاکہ یہ آسودہ ہوسکیں۔اے باپ، میں انہیں تیرے سپرد کرتا ہوں، اوران کو یہ برکات بخش دے کیونکہ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

143 مجھے اُس سے محبت ہے، مجھے اُس سے محبت ہے

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اورکلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی

گیت دوبارہ گانے سے پہلے میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔ جمعہ کی شام کو عبادت شروع ہونے سے پہلے میں خادموں کے ایک گروپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ میں کیا کرنے کی کوشش کرر ہاہوں۔ یہ دکھانے کی کوشش کہ روح القدس کیا ہے، اِس تک کیسے پہنچنا ہے اورکس چیز کی تعظیم کرنی ہے۔تب آپ اندھیرے میں ٹکریں مارنے والے نہیں ٹھہریں گے۔یہی وجہ ہے کہ میں آج رات اِس کے لئے نہیں کہہ رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ یہ کیا ہے۔ یہ ایک وعدہ ہے، یہ مُہر ہے، یہ مددگار ہے، اسی طرح اور کئی کچھ۔کل اور پرسوں رات کے بعد ہم دعا میں لگ جائیں گے جب تک یہ نازل نہ ہو۔خواہ جتنا عرصہ بھی لگ جائے ہم ٹھہرے رہیں گے۔اپنے دلوں کو صاف کرلیں۔ خدا کسی ناپاک دل کے اندر اِسے نہیں انڈیلے گا۔درست ہو جائیں۔تیار ہو جائیں اور خدا یہ عطا کریگا۔

مجھے اُس سے محبت ہے، مجھے اُس سے محبت ہے(اپنے ہاتھ اٹھالیں)

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اورکلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی

144 پادری صاحب نے بتا دیا ہے اور ہم اتفاق کرتے ہیں کہ کل شام 7:30 کی بجائے 7:00 بجے عبادت شروع ہو جائے گی۔ یوں آپ 9:30 کی بجائے 8:30 پر فارغ ہو جائیں گے۔ کل شام 7:00 بجے پرستش شروع ہو جائے گی اور میں 7:30 پر پیغام شروع کروں گا۔

مجھے اُس سے محبت ہے (اپنے رومال نکال کر خداوند کے لئے لہرائیں) مجھے اُس سے محبت ہے (پرانی روایت کو توڑ دیں)

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی

ٹھیک ہے۔ اب آپ کے پاسبان بھائی نیول آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆